

Vol III
No 7



Friday
18th December, 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

	Page
The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1958	249—300

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Friday the 18th December 1953

The House met at Half Past Two of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Questions and Answers

(See Part I)

The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

Mr Speaker The House will now take up the next item on the Agenda *viz* continuation of clause by clause reading of L A Bill No 1 of 1953 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

میں یہ چاہتا ہوں کہ ڈسکس (Discussion) مارے جارہے جم ہو جائے اور
• مجھے سے مسٹر کو حوت دینے کا موقع دیا جائے

Will it suit the House?

(Pause)

Mr Speaker I take that it suits the House

Shri G Rajaram (Atmoor) Mr Speaker Sir before we proceed with the clause by clause reading of the Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill I would like to draw your attention to the request made sometime back in this House to the Chief Minister to make a statement regarding the forest Satyagraha in Aurangabad district He had promised to do that

Mr Speaker He will make a statement in a day or two

شری عبدالرحمن (ملک پٹہ) کل میں پورے کر دیا تھا مری پورے جاری نہیں
کہ وہ جم ہوگا

مسٹر اسپیکر اب اپنی پورے جم کر لیتے

پوری کے وی رام راؤ (حاکم دور) مسٹر سر ۶ مجھے ایک ڈسکس کی جارہے
دعا ہے جو مناسب ہوگا مسٹر کو ۶ سے ۸ تک وہ دیا جائے گا

مسٹر اسپیکر ایک دفعہ بصرہ ہوگا ہے اسی پر عمل ہوگا

سری عبدالرحمن مسٹر سیکرٹری جسٹس کے سامنے ملتا ہے فعلی ہولڈنگ
نا بدی بمقصد ملک و گس وز گس کی اصطلاح ہے مگر ہم ہولڈنگ اسی کی ساد
ر ہوگی فعلی ہولڈنگ میں حسابہ ہوگا و سانا جانا ہے کہ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲
ایک ریں کی قسم کے لحاظ سے ہوگا اسکے لیے ۸ روپے آمدنی کا دینا ہوا ہے حساب
کہ موثر صاحب نے فرمایا جن دن تک کسو سگار صاحب کی رپورٹ کا بدلہ ہے اس کو
دیکھتے ہیں ہم اس سجدہ پر چھٹے ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ جو ۸ روپے کے
لئے دیا گیا ہے ہونا سانا جانا ہے و گس کی رقم ہے حد بحدہ دوسرے دوسرے رجسٹرار ہندی
صاحب نے تفصیل سے کسو سگار صاحب کی رپورٹ سے کہا کہ اس رقم سے ۸ ہے
۸ روپے تک آمدنی ہوگی یہ آمدنی بعد و صبح حرا جات ہے اسی صورت میں
اسا فعلی ہولڈنگ کا رقم مقرر کیا جانا نہ نا مناسب ہی ہے بلکہ بدی طور ر غلط
ہوگا اسلئے ہم نے یہ رقم نہیں کی تھی کہ فعلی ہولڈنگ کے دینے والے کو ساد
مانے کی بجائے حاصل کو ساد رکھا جائے اسی صورت میں یہ ہد کا کہ اس سے پہلے وہی
لوگوں کو زمین ماننے کی رقم ہوگی بلکہ صرف فولد روں کا تک حد تک محیط
ہو ہوا سگا کیونکہ حکومت نے مختلف وعد و قوائے اور احکامات کے ذریعہ فولد روں
کو نہ دینا دیا تھا کہ انہیں بدلہ ہو جائے گا سگا بلکہ فعلی ہولڈنگ کے لحاظ سے
ہو مگر ہم ہولڈنگ مقرر ہوگی تو اس سے کئی فولد و بدلہ ہو جائے گا ایک ہزار دو ہزار
جس لاکھوں لوگ اس طرح سرورگار ہو جائے گا اسکی دہدہ دی نا کلیلہ حکومت ر
رہیگی اس لیے میں بڑی سبک کے ساتھ نہ کہوں گا کہ فعلی ہولڈنگ انکریج کی بنا پر
پس کرے کی میں معاملہ کرنا ہوں اور میں حکومت سے درخواست کرتا ہوں کہ اس ر
سجستگی سے غور کرے اور مجھے انکریج کو ساد مانے کے معاملہ پر فعلی ہولڈنگ
کی ساد رکھی جائے

سری جی راجہ رام مسٹر سیکرٹری جو دفعہ ربرج ہے و اس قانون کی ساد
مستحقا جاتا ہے اور اسی کے دینے پر سارے قانون کی عمل آوری کا انحصار ہے اس لحاظ
سے یہ بہاوی عبت کا حاصل ہے اس کلار کے سلسلے میں مختلف موقعوں پر کئی عبت
کی گئی ہے و رکان محسوس اس ہوا کے مختلف معروں کی طرف سے دے گئے ہیں گورنمنٹ
کو اس قانون کے مانے وقت اس کا کوئی ہدار نہیں تھا کہ فعلی ہولڈنگ کی ساد کا
ہوئی جائے و اسکا کیا سا ر ہونا چاہیے انہوں نے اس کی کو بیس ہیں کی کہ
عداد و شمار جمع کر کے مانے کی بنا پر صحیح سجدہ حاصل کیا جائے جائے و گورنمنٹ
اس سلسلے میں کوئی دم انہائے کئے جا رہی ہیں مگر و عوم سے وعد کر چکی
تھی کہ اگر ہم طام میں امان حکومت پر جانیں تو کسانوں کی بھلائی کئیے کسانوں
کو پس دلا سگے لے زمین لوگوں کو پس دلا سگے مگر اس قانون کو دیکھتے ہیں

ہے۔ گز ریویو اسسٹنٹ نسی پر رکھا جائے تو نہ کام آسکا ہو جائیگا جس سے اسے اندر ہی مکمل طور پر قانون عمل میں لانا چاہیے گا۔ تو اپوں نے کہا کہ ریویو اسسٹنٹ تھک چکی کیونکہ بعض ۳ سال چلے ریویو فام کنگا تھا بعض جگہ اس کے بعد کنگا ہے وغیرہ وغیرہ۔ فرسٹ ف ڈریس (Percentage of errors) ہر طرحہ میں ہو چکا ہے لیکن ہم کو دیکھا ہے کہ کم سے کم فرسٹ کس میں ہوگا۔ آرڈر میں فار الدے کہا کہ ہمارا سلسلہ مکمل نہیں ہے۔ جاگری علاقہ میں دھارہ کچھ ور ہے ور دیوی علاقہ میں کچھ اور ہے۔ پولی ٹکس کے معنی سلسل گورنٹ کی اس جانب بوجہ بدول کروائی گئی کہ اول جاگری علاقوں میں جہاں اب تک بدوہست ہیں وہ ور جہاں سبکی دھارہ فام میں وہاں اگر فوری طور پر سلسلہ نہ بھی ہو سکے تو کم از کم اثاٹنگ علاقوں کا ریویو اسسٹنٹ وہاں فام کا جائے اور ایسی کو نسی بنانا جائے لیکن نسا نہیں کنگا۔ بلکہ نہ الی حب نہیں کی گئی کہ جاگری علاقوں میں سبکی دھارہ مقرر ہے وہاں کس طرح ایسا کا جائیگا اس قانون کے معنی کے لیے جاگری علاقوں کے لیے وہاں کے مسئل اور طرف و اکاٹ کے علاقوں کا ریویو اسسٹنٹ لیا جائے تو مسئلہ حل ہو جائیگا۔ لیکن نہ کہا گیا کہ کہیں سلسلہ ۳ سال چلے ہوا کہیں اس کے بعد ہوا۔ وہاں کے کمیونیکس ریویو وغیرہ کو بھی ملحوظ رکھا جڑا ہے وغیرہ۔ لیکن جہاں ایسی ٹری نے مابھگی اور مقرر ہے وہ اس سے اوپر (Above) ہیں۔ کیونکہ ریویو اسسٹنٹ فام کرنے میں جو اہم فیکٹرس (Factors) ہیں و فرٹیلیٹی (Fertility of Soil) اور ذرب بندی ہیں اور بھی خبریں ہیں۔ ۳ سالہ سہر سے فرب کمیونیکس میں ڈولمنٹ مارکٹ کی فرب وغیرہ۔ لیکن جہاں کسی زمانہ میں کوئی ڈولمنٹ ہیں ہوا وہاں سبج بھی کم ہے۔ بعض جگہ ڈولمنٹ ہوا ہے لیکن سلسلہ نہیں ہوا۔ لیکن اس مسئلہ کو آٹ اوپی طرح حل کر سکتے ہیں جس طرح کہ میں نے اسٹنٹ پیش کی ہے۔ گورنٹ اگر کوئی حرم محسوس کرتے تو اس میں فرو بھی کر سکتی ہے۔ اس میں لمٹ بھی مقرر کیتی ہے کہ اس سے بڑھ کر نہیں کا جائیگا۔ لیکن اگر ریویو نسی کو ساد بنای جائے تو وہ جسکی وز نری زمانہ کے لیے ایک اسکا ہوگا جسکو ہر وہ شخص بھی سمجھ لگا جو علم سے بے بہرہ ہے کہ ایسی مالگزاری کی میں ایک خاندانی معوضہ ہے۔ لیکن ذکر ج نسی پر مقرر کیا جائے تو نہ مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ اور جب سے کالٹنکس پیدا ہو جائیگا کمیونیکس کسی آدمی کے پاس درجہ اول کی میں درجہ دوم کی میں۔ نری میں جسکی میں جگہ میں وغیرہ اگر اسکا کوپس میں (Conversion Table) باز کا جائیگا تو وہ ایسا بدلہ ہو جائیگا کہ نہ نہ دار ہی اسکو سمجھ سکیگا اور نہ گورنٹ کے عہدہ دار ہی اسے حل کر سکیگا۔ حابہ انکرنج نسی کو بنیاد پا کر لینڈ نسیس کمیشن (Land Census Commission) نے جو کام شروع کیا ہے اور کچھ علاقہ جات میں جھپے فارم میں اپ (Fill up) کرنے کے لیے تقسیم کیے گئے تو اول کو

Explanation For the purpose of this section the revenue assessment of wet lands will be deemed Rs 10 per acre

مطلب کے ساتھ ہم نے یہ رکھ دیا ہے اس میں کسی قسم کی غسکی ساری رساں
کا کچھ ہی دھارہ ہو اس قانون کے مقصد کے لئے روئے مقرر ہوگا اسکا نسخہ یہ
ہوگا کہ وہ ۱۰ روئے تک ہی ہوگا

Not exceeding Rs 50 it can be less than that

پانچ ایکڑ کی زیادہ زیادہ گنجائش ہوگی جہاں بری زمین ہوگی کچھ بھوری سی
زمین ہوگی جہاں ڈولڈر میں ہوگی گنارسلوا رسلائی (Guaranteed water supply)
ہوگی وہاں ۳ روئے مراد دے سکے ہیں یا ۳ روئے مراد دے سکے ہیں جہاں
مذکور کی اچھی حالت ہو وہاں ۱۰ روئے تک نہ پہنچ سکا ہے جسکی اچھی
سے اچھی زمین جس کے لئے دو دیرہ روئے ہوئے وہاں ۱۰ ۹ ۸ روئے میں
ہولڈنگ کے لئے ملے گی ای زمین میں طور پر پلووٹ (Plough unit) اور
ورک یونٹ (Work unit) غسکی ہے سکو نظر نہ رہیں کرنا چاہئے
پلاسٹک کمپنی کے ساتھ طور پر رکھا ہے

It should be a plough unit or a work unit

اسکو نظر انداز نہیں کر سکتے ہماری تربت اس طرح ہوں گے کہ وکوسلی (Con-
veniently) ایک خاندان کتب کر سکتے ہیں اس کے اندر جو زمین انکے ہے وہ اس کے
لئے کافی ہو مری سب سے میں اڑھا ہے کہ اس دلیل کے لئے آج سو روئے کی آمدنی
کس طرح زمین سانا جائیگا یہ نہ ہو سو روئے میں وہی زمین و ایک گر ہوگی
جہاں کسی کو سہ ماہی کا سوال نہیں ہے کسی کے پاس میں ہولڈنگ ہوگی تو
اوسکی جو میں ہولڈنگ ہوگی میں ہوگی گر دو میں ہولڈنگ ہوگی تو دو میں
ہولڈنگ ہوگی اگر کسی کے پاس دیرہ دوئے ہو سکو کم نہیں ملے گی ہم اس کی کو
نوراکرے والے نوچیں سکتیں (۵۳) میں میں نہ خرمانے کے لئے کہ کسی میں فولدار
کو ملنا چاہئے اور کوئی زمین زیادہ سے زیادہ کسی میں رکھ سکا اب سو روئے کی
آمدنی کا کرے پھر نہ کہنا کہ معیار زندگی کو گھٹانے کی کوشش کر رہے ہیں نہ
دلیل سب سے میں میں نہ بعض عائدہ بنانے کی ناسی اور غلط فہمی میں ڈالنے کی
کوشش ہے زمین کی نشاوار اور اسکی فوسلی (Fertility) میں فرو ہو سکا
ہے لیکن اس کا ورسس (Variation) نہیں ہو سکا ہے اور اس میں کو دور
کرے کے لئے ہم نے اسی اسٹنڈ لائی ہے

Provided that the Government may by general or special order direct that the limits of the Family Holding specified in this sub section shall for any local area be varied if the Government is satisfied that such variation is necessary or expedient but in no case shall exceed the area the land revenue assessment of

which is O S Rs 40 in the case of dry lands and O S Rs 60 in the case of other lands

کر کسی جگہ حراج رس ہے نوو و س ۶ روپہ

سری سری ہری (کوٹ) کیا آب اپا گر رہا ہے میں

سری جی راجہ رام رہا ہے وہاں گھر ہی ہمارے ہیں لیکن گروہ کا
گر آب مول کرلیں نوٹ ہمیں جاسکے یہاں گورنمنٹ کو نہ احساس نہی دنا چاہا ہے
کہ گر ضرورت محسوس ہووے ہے ترہہ ۶ نہی کردنا جاسکا ہے ہاں نو ۲۶ اور
۲۸ ہے لیکن یہاں گر ضرورت ہووے گھا نہی سکاتے ور رہانا نہی جاسکا
۵۲ نہی ہو سکتے ہیں ۵۲ نہی ہو سکتے ہیں اس لیے سری جو سٹیب وراسن
جو سٹیب دانا گنا ہے وہ یک کوٹ لٹ (Convenient limit) کوڈ مارک
(Demarcate) کرنا ہے حسابہ آئرل میں فار سیکٹر ناڈے فرما نا گر ہم
بہ چاہے میں کچھ رسے لے رسے لوگوں میں تقسیم کچھ لے نو ی سٹیب نہ کرنا ہوگا
لیکن اگر آب نہ چاہے میں بے لوگوں کو ناڈہ جھا لے جس کا رسے ہے کوئی
بعلی ہیں جو رسے کو محسوس وجہ لے اپنے حصہ میں رکھتے ہیں کہ وہ دیگر ورنہ
میں حل آ رہی ہے اور اس لیے اوں نے خدا ہونا میں چاہے اور اگر آب نہ چاہے میں کہ
ہو کا سکاڑا نہ کرنا ہے اور ملک کی مجموعی بند و رس اضافہ کرنا ہے اوں کو رس نہی
نہ کیا جائے نو پھر اس قانون کا کوئی مقصد نہی ہو سکا ۔ صرف

Legalisation of whatever has occurred

ہوگا اگر نہ سمجھا ہے گورنمنٹ کا دواں پر حراجا ہیں ہو سکی

خاصہ اس لحاظ سے میں آئرل لیڈر آف دی ہاؤس (hon Leader of the House)
میں ہوا میں مل کے ہووے نہیں میں نہر ایک بار درجوسٹ کرونگ کہ سکے بدرجہ کے
حال کو چھوڑ دیں اور اس آو کے کسی لوگوں کے رجحان کے مطابق ریوس اسسٹ
(Revenue assessment) کو رس (Base) نہ کر حل ہو لڈنگ کو ٹکس
کرنے کی کوٹیس کرس اس ل کو گر محسوس یک اسٹیلوٹ (Absolute) ہیں
وہ راجہ گسی کی باری گروپ سٹارسی (Party Group majority)
میں اس کو نہی لگا و کوئی ناڈہ ہیں ہوگا نہ مل لے ۵۲ مقصد عوام برا کرے والا
ہے اس لیے میں ایوان کے زیادہ سے زیادہ لوگوں کی سوٹ (Support) حاصل کرنا
ضروری ہے ورنہ باری لیجسلیس (Party Legislation) ہو جاسکا جسکو سارے
طعاب کی نمائندگی کرنے والے ممبروں کی سوٹ حاصل ہوگی اعام نہ ہوگا کہ گورن
کو کوئی ناڈہ ہوگا اس میں کو ج حسابہ و سٹا ہی رکھا ہے دواں کو وڈا
(Withdraw) کرلیں جب ۲۶ لاکھ روپہ ایر مارک (Earmark) کا گیا
ہے نو جو لوگ رس کسی دام پر بیجا چاہے میں اوں سے رس خریدیں بجائے اسکے کہ

امیرانا زیادہ روپیہ خرچ کیا جائے اس لیے میں لٹرائی دی جاوے درجواب
کرونگا کہ میرے اسٹیمٹ کو قبول کرلیں ۔

شری کو پٹی گنگا رڈی (بریل - عام) - اس سے جملے اسکر صاحب نے اجازت
دی تھی کہ راجہ رام صاحب کے بعد میں برور کروں ۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - نہ برور ہوجائے تو پھر اب برور کجے

Shri L K Shroff (Raschur) Hon the Chief Minister who is piloting this Bill has said that the fixation of a 'family holding' on the basis of the land revenue assessment would be unscientific. But he has not said that fixing it on the basis of acreage is scientific. One hon Member of the Select Committee I think the hon Member from Kalvakurthy said that even this fixation is arbitrary, that is fixing the family holding as 24 acres for dry land and 6 acres for wet land is arbitrary. Can we say that anything that is arbitrary is scientific? Another Member who is also the member of the Select Committee said that if the work unit or the plough unit is to be the definition of the family holding, then it will be about 16 acres for dry land and, therefore, even as regards wet land, 16 acres would have to be the work unit or plough unit. That obviously betrays a gross inogrance of facts.

While pleading that fixation of the family holding on the basis of land revenue assessment is unscientific a third member of the Select Committee said the land revenue assessment was or is, so fixed taking many factors into consideration namely the fertility of the soil, nearness of the place to the market, the means of communication, availability of transport all these things also will be taken into account. Is it the opinion of the hon Member that when this amount of Rs. 800 is to be realised from an acreage of 24 all these factors are not to be taken into account? Will the Land Commission fix up the acreage simply by finding out how many acres would be sufficient? Will the Land Commission not take into account all the factors? Will it not therefore mean finally that the Land Commission will have to depend mostly upon the considerations that weighed with the Settlement Department in fixing the land revenue assessment.

So if we are to have all these things, it is very clear that fixing it on the basis of land revenue assessment is certainly more scientific, even if we accept for a moment that it is not the scientific thing and the other, is less.

Of course attempts have been made in spite of many explanations and clarifications that a family holding means a net income of Rs 800 and therefore the family cannot be maintained only with Rs 800 when we want the standard of living to rise, and so on and so forth. Well, it is I believe sheer persistence in saying something that is not true that makes people speak in this manner. The conception of a family holding is only so much of land as would be ploughed with one plough. I cannot speak with authority with regard to the Telangana area. But in Karnataka I know that the extent of land that a ryot owns if we ask him will be given in the terms of plough. In Kannada they say Koorge. If we ask a man how much land he owns he says I own so many Koorges—that is to say, as much land as would be ploughed with the help of so many ploughs. That shows clearly that the conception of land in terms of area from times immemorial, so far as our people are concerned, has been in terms of the plough unit or the work unit. So the Planning Commission was quite right in saying that the conception of the family should be holding in terms of a plough unit or work unit.

Well, I remember very well that when we members of the Congress Party were discussing threadbare this Bill in its original form, we had included this definition of family holding in this amending Bill and just then as we were discussing about it we were making a rough estimate of how much land would be a family holding in terms of that definition. Members from Telangana said it would be about 3 or 4 acres. Members from Marathwada and Karnataka said it would be 15 to 16 acres. Then, we began to see whether it could be more definite if it is fixed in terms of the amount that would be realised as income. It was the consensus of opinion that it would be Rs 800 taking on an average Rs 50 per acre of dry land. That was how the amount of Rs 800 came in. But gradually we drifted more and more from that conception of family holding which was fixed originally. We have now come to say it is not the work unit or the plough unit but it is only the income of Rs 800. From 15 to 16 acres of dry land which we thought originally we have come to 24 acres. Of course for other categories of dry land the number has been increased. I am speaking about this just to show how we have been gradually drifting away from the original conception of a family holding and how this income of Rs 800 has been made the most important thing, just to see that the conception is diluted further and further to the advantage of people who are holders of land. Well if we are to proceed in this way and finally accept the amended clause, I think much more land will be left with the

18th Dec 1953

1st Meeting of the
Agricultural Land (Development)
Bill 1953

तब से होगा। उसका मत यही है कि दूसरे को भी पता करना के लिए हम लोगों को तय करना पड़ेगा और १६ फीसद के हिसाब से सिर्फ ४ या ४ फीसद लोगों को ही हम जमीन दे सकेंगे जिससे यह बात नहीं दे सकते लेकिन हम यह चाहते हैं कि सोशल अफ़ेय (Social economy) का हम असम समानता को भी जानें असम हम फल नहीं रखता है जिस किताब से माँचते हैं पता चला है कि ४ फीसद लोग को काशन करते उनके पास २ अकड़ से ज्यादा जमीन नहीं है बीस अकड़ में भी सब जमीन अच्छी है अथवा नहीं मगर तो २ अकड़ जमीन तक बाज़िन् (Black soil) की भी गयी है ६ अकड़ केट लैंड (Wet land) और ७२ अकड़ लैंड की जमीन देना यह नियम है जिस तरह से जमीन भी जान तो मे समझता है कि यह अकड़ जमीन रखने के बाद बार का बरखाल करके कमिटी होर्डिंग में जाना पड़ता तब आपका कमिटी होर्डिंग बनता जिसमें जो पांच अकड़ रखते हैं उनके पास जमीन नहीं आया कमिटी होर्डिंग बनाता बहुत बसत जिसकी फिक्र करनी चाहिए कि हमारे स्टेट में पांच अकड़ तक की जमीन लगभग ७०% है और बीस अकड़ तक जमीन रखने वाले लोगों की ही मेजोरिटी है हमका मेजोरिटी (Majority) की तरफ जाना चाहिए मायम री (Morality) की तरफ नहीं क्योंकि आज मेजोरिटी के रूल (Rule) का अर्थ है जिसके पास जब बीस अकड़ से कम जमीन रखने वाला लोग जाता है तो उसके जिहाज से कमिटी होर्डिंग बनाना चाहिए फल गवा कि जो प्लग (Plough) जिसी तरह से बनता है क्योंकि वह लोग जिनके पास कम जमीन रखी है वे जादा मेहनत करके जादा पैसावर कर सकते हैं जिसके बाद यह बताया गया है कि जो लोग काशन करते हैं उनमें से तकरीबन ७ फीसद लोग अदकाश करते हैं १२ फीसद लोग अबसंट लैंडलाड्स (Absentee Landlords) और ११ फीसद लोग प्रेजेंट लैंडलाड्स (Present Landlords) हैं यानी वह रहकर काम करते हैं हम यह कहते हैं कि जो १३ फीसद लोग अदकाश नहीं करते उनकी जमीन जिस तरह से भी जाय और जिनके पास जमीन कम होगी उनको जफ़्त पूरा की जाय आज हमारे यह प्रोटेक्टड टनंट्स (Protected Tenants) ६ लाख कुछ हजार हैं और ६७ लाख अकड़ जमीन का बकाया लगाया जाता है ७७ लाख परमनंट टनंट्स (Permanent Tenants) हैं और उनको ६७ लाख जमीन मिलगी बावजूद एक प्रोटेक्टड टनंट को १ अकड़ से जादा जमानत नहीं मिलेगी जिस हिसाब से देखते हैं तो हमारा कमिटी होर्डिंग भी १ अकड़ के अंतराफ में रखना चाहता है कहीं १२ कहीं १४ या कहीं १६ भी रहसकता है उसमें कोई खास फल नहीं लेकिन २ अकड़ कर देना तो बहुत बड़ा फल पड़नेवाला है जिसलिए मैं आज कहना कि कमिटी होर्डिंग बनाता बहुत बसत हमें जिस बात की फिक्र करनी चाहिए कि जिस हालत में जमीन तकसीम होगी वह सुसम बहुत बड़ा फल हो जिस वक़्त १६ अकड़ में ४२ अकड़ कमिटी होर्डिंग कर देना तो जिस टनंट को १ अकड़ जमीन मिली है उसमें जो अस वन यह टनंट के लिहाज से या ६ अकड़ जमीन मिलनी पड़ती और कमिटी होर्डिंग की पूरता करनी पड़ती जिस तरह से जमीन तकसीम करके अकसावियत करना हमारा काम है हम कामनवेथ बनाना हैं और यह भी कोऑपरेटिव्ह कामनवेथ (Co-operative Common wealth) बनाना है और यह भी कपिटलिज़्म (Capitalism) को कम करते हैं

जिसके बिल्कुल खिलाफ है। और लोग ही नहीं बल्कि श्री विनीताजी भावे भी यह कहते हैं कि पांच अक्का जमीन एक वाहि के पास ही तो वह भुस पर ज्यादा महंगी करके ज्यादा पैसा कर सकता है। भुसों में यह बात खुद के तजकबब साबित की है। अभी सूरत में किसी के पास ज्यादा जमीन रखने की जरूरत नहीं है। कम जमीन ज्यादा लागे के पास देने से ज्यादा फायदा होता। यही सवाल हमें भी रखना चाहिये और किसी लिहाज से पैमिली होर्न डग बनाना चाहिये। जिसके लिये जो मक मेसूरमेंट (Measurement) किया जा रहा है वह अठ ती रुपये का होता चाहिये। जैसा कहा जाता है और यह भी मानता है। जिसलिये कि जिस वक्त आठ ती रुपये आमदनी है। यह भी बताया जाता है कि पहले जो कच्चा था वह अब कम हो गया है। सन १९१५ में हुंदराबाद स्टेट के कास्तकारों पर १५० करोड़ रुपये का कर्जा था लेकिन अभी आपने बताया कि ८० करोड़ भा कर्जा है। यानी ७० करोड़ का कर्जा कम हुआ है। जिस वजह से हम कह सकते हैं कि खेत में आमदनी होती है जिस पि कास्तकार का जितना कच्चा कम हुआ है। लेकिन जब आज हम बाजार में जाते हैं तो देखते हैं कि कास्तकार लोग जितना जमीन ज्यादा पैसा देकर ले रहे हैं जुती और लोग नहीं ले रहे हैं। जैसी हाल में जब लग्न दस पयरा मा बीस अक्का जमीन में कर्जा कम करके फायदा हासिल कर लके तब २४ मा ४८ अक्का जो बो जा रही है वह मेरे क्वाल में बहुत ज्यादा है। मैं तो समझता हूँ कि तीन हजार तक की आमदनी भुस में से निकाल सकते हैं। आज की प्राक्सिस के लिहाज से कास्तकार को पांच मा दस अक्का में फायदा हो सकता है। बहुत के खातिर आप भले ही कह सकते हैं कि हम कास्तकारी की गांजीब करनेवाले हैं जिसलिये कास्तकार को ज्यादा जमीन दे रहे हैं। कास्तकारों के पक्ष में बहुत सी चीजें कही जा सकती हैं। लेकिन आज की हालत देखी जाय तो मैं समझता हूँ कि दस अक्का जमीन में भुसको आठ ती रुपये की खालिस आमदनी जरूर होती है। कास्ट ऑफ प्रोडक्शन (Cost of Production) के बारे में कहा जाता है कि भुसको पचास प्रतिशत रुप से कम खर्चा होता है। मैं जिनके भुस ज्यादा बहस गयी करना चाहता लेकिन जितना जरूर कहूंगा कि पचास प्रतिशत खर्चा नहीं आता। अगर जितना खर्चा आता तो कास्तकार कभी जमीन के पीछे नहीं पड़ता। वह भयबूरो करने की तरफ झुक जाता। लेकिन हम देखते हैं कि वह जमीन खरीदने के पीछे पड़ा है। हुनारा तजकबा है कि जिस जमीन के लिये सन १९३० में तीन सी मा पार ती रुपये देने के लिये जोबी तैयार नहीं होता था उसके लिय आज लोग तीन हजार रुपये देने के लिये तैयार हैं। जिनसे पता चलता है कि जमीन की फायत दम गुना बढ़ गयी है। और जिस लिहाजसे अगर वह कहा जाय कि कास्तकारी में आमदनी नहीं है तो वह गलत होगा। जिसलिय मैं कहूंगा कि जो पैमिली होमिंग २४, ३६ मा ४८ अक्का की जा रही है वह कम होनी चाहिये।

जिनके बाद पैमिली होमिंग तब करते वकत मैं वह कहूंगा रेन्वेयू असेसमेंट (Revenue Assessment) हो जिसके लिये एक अच्छा मानदंड हो सकता है

जो के थकत रमाराह -- क्या आप अमेंडमेंट का अमेंडमेंट पेश कर रहे हैं ?

श्री मानिकराव पहारे -- आपकी तरफ से जो अमेंडमेंट पेश हुआ है भुसों में तासीद कर रहा है। पैमिली होमिंग का बतिस जो अक्रेज (Acreage) तय करने के बारे में विचार किया जा रहा है वह गलत है। अक्का के लिहाज से सारी बातें तय करने के लिय छ महीन की जो मियाद की शर्त रखी गयी है उसके मुताबिक काम करने के लिय मज्दूनमेंट की कम से कम

१६ कमीशन कायम करने पड़ने। हर जिले के लिए एक कमीशन बिठाया होगा और तीन महीने के अंदर तस्वीरियां कर के छ महीने के अंदर जमान करना पड़ना तब कहीं आप अधिया (Aids) मुकर्रर कर सकते हैं। लेकिन अधियाय नय करना भी बहुत ही गलतियां होने की गुंजायिश है। जिसकी वजह यह है कि एक शहर गांवका या देशका का जिया जाय तो असमें अफ ही तरह की जमीन नहीं होती। बहुत बस या पनरा तरहका भा जमीन हागी और भुल जमीन का जो देखे वू मुकर्रर किया गया है वह भी वहा की पैदावार के लिहाज से किया गया है। कोबी मत चहरक नजदीक हो ता ज्यादा और दूर हो तो कम जिसका जिहाज नहीं रखा गया है। वरन् जमीन हो तो रन्धू पू आठ आन का अकड़ है और अच्छी जमान हा तो दो रुपय की अकड़ है। अम वमत भुल जिले के लिए अगर यह कहा जाय कि यहा बाबो ब्लैक काटन साजिल (Black cotton soil) है जिसलिये सब की सब ब्लक काटन साजिल है और २४ अकड़ फॉर्मरी होरिडग के लिहाज से अुसकी तकसीम की जाय तो बड़ी नाभि-साफी होगी। जिस नाभि गाफी को टाकने के लिए हम से कम वमत में पूरा काम करने के लिये रेन्धेयू बेसिस (Revenue basis) ही मान लेना चाहिये अगर २४ ३६ या ४८ अकड़ जो करार दिया गया है अुसका पैमाना क्या है ? अभी भर खाल से ब्लक काटन साजिल का एक छपय से लेकर आठ छपय तक की अकड़ रेन्धेयू है। अगर २४ रुपय रेन्धेयू बेसिस करार दिया जाय तो जिसके पास हलकी जमीन हागी अुसको २४ अकड़ जमीन मिलेगी और जिसके पास दो रुपय की जमान हागी अुसको १२ अकड़ जमीन मिलेगी। २४ अकड़ बाजे को आम जुताय ही फायदा होगा जितना कि १२ अकड़वाले को होगा। और आमदनी का नय धरन के लिए कमीशन मुकर्रर करत में बड़ा तकलीफ होतवाली है। अुसम करप्शन (Corruption) होगा नेपोटिजम (Nepotism) होगा यह तो सब भ्रम बात है। अुसको म अब दोहराना नहीं चाहता। लेकिन अगर २४ या ३० रुपय मालगुजारी तय क जाय तो तीस रुपय की अगर जमीन अच्छी होगी तो वह कम मिलेगी और पुरी जमीन होगी तो ज्यादा मिलेगी। आमदनी का ताथुय करने के लिहाज में हमन रेन्धेयू मुकर्रर किया है। जब मालगुजारी के जिहाज से रेन्धेयू मुकर्रर करते है तो अुसी पर से थारे का मुनाफा मुकर्रर करने में क्या दिक्कत है यह मेरी समझ में नहीं आता। अब तीस रुपय मालगुजारी हागी तो १५ रुपय मुनाफा दिया जाय। अगर हजार रुपय आमदनी नहीं होगी तो कोबी कास्तकार १५० रुपय मालगुजारी देने के लिए तैयार नहीं होगा। जिसलिये जब और चीजों के लिए हम रेन्धेयू को बस करार देते है तो फॉर्मली होरिडग के लिए भी अुसीका गयी बेस कबूल नहीं करते ? सावटिफिक लिहाज में और एक के जिहाज से मुझ यही डीक मालूम हुगा है कि हम रेन्धेयू बसिस का ही जिनक निय मान लें। वहा माननीय लखवो न रेन्धेयू बसिस के बाकड़ अलग अलग दिये है। लेकिन हम सब एक जगह बैठकर तय कर सकते है कि किस तरह के रेन्धेयू के लिए कितना जमान हो सकता है। जिस लिहाज में अुन्हान जो अमंडमट पेश किया है अुसको मजूर करना मेरे खाल से डीक हुगा। ताकि जिससे लोगो की चिकनत कम होगा। जिस वक्त लेव्यू (Levy) अेकड़ पर मुकर्रर की गयी थी अुस वक्त जितन खयाद हुय था और जब यही रेन्धेयू पर मुकर्रर की गयी तो गज्जामट की कितनी तकलीफ कम हुयी और लेव्यू भा बहुत जल्द कबूल हो सकी। अब तक लेव्यू अेकड़ पर की सब तक पटल पटवारी और रेन्धेयू बिपाटमेंट के अधिकारी और बीयर लोगो को गरीब कास्तकार को घुसनेका मौका मिलता था। और यही

रेन्ड्यू वेंसिस पर तबदीली करन से काश्तकार को नुसून का और अइसे पैसा खान का मोका मही मिल सया। और काश्तकारो ने भी अइसा बड़ी खुशी से कबूल किया। अभी जो बिस होरिंग के समय में अगर काश्तकारो से पूछा जाय ता वे यही जबाब देंगे कि रेन्ड्यू वेंसिस का ही फौमिली हाउसिंग के शिखे बाबब अगर दिया जाय। आमदना के लिहाज से या अकअ के लिहाज से तब करन तो अइसा बहुत नकअन होय। रेन्ड्यू वेंसिस पर जमीन बाटी जायगी ता यह सबको अगरन मिन मकेगी और नुसने अ बाय बहुत कम होय। मैं मानता हू कि बिल में यह प्रोव्हीजन (Provision) है कि आज अकअ पर तब करते बहत सरकार का यह अक्तिबारा है कि अह, जिनमें गडबडी मादूम होगी। बिकनत बातूम हूमी बहा दश पाच जगह कमीशन मुनरंग करने ताबुन किया जा सकता है। लेकिन अउनके लिय बापी बहत लग सकता हू। काफ़ी कम भी हो सकता है। कम बहन और मिडियन प्रभावकरण के लिय रेन्ड्यू वेंसिस पर ही फौमिली हाउसिंग का ताबुन करना होक होय। नुस तरक क माननीय सदस्य की तरक से जो रेन्ड्यू वेंसिस पर फौमिली हाउसिंग नय करने के सिलसिले में अकअम, पैसा दुबी हू अइसे काश्तकारो को ज्यादा बिन्नाफ होया बरता हम तो यह बिल पाम हुन के बाद काश्तकार ताराज होय और वे गल्लनमेट को नाम रखेय। असलिय में सगलता हू कि गल्लनमेट के लिय यह जरूरी हू कि जिस अमेडमेट को मजूर कर लिया जाय।

श्री कलमाली घोषीका पाटील (आष्टी) —माननीय अध्यक्ष महोदय अभी जो दनती बिल हमारे सामने पैदा हू अइसर कर्नाय बाय कलाल रीटिंग चल रही हू। और सेषन ४ जो कि फौमिली हाउसिंग के मुतालिक है अइसन अभी तक नाफा लोगोने अपने ब्यालान का बिजहार किया है। अक आनरेबल मेबर न अभी अपने भाषन में कहा कि खेती तो समझे की होती हू। मैं तो खूब काश्तकार हू और खुद खेत का काफी तजकबा रखता हू। नाफा बह बड़े और पबेलिखे लोगो में बिसयन जवने क्वालाज जाहिर लिये। और जिस बिज में किसको फायदा हुनेवाला हू और किसको नुकसान हुनेवाला हू यह बताने की कोशिश की। मैं ता अक तरीक काश्तकार हू, और अइके बराबर फ्यालिखा भी नहीं हू। फिर भी काश्तकार होने के बाद बाबब अउन लोगो से ज्यादा तजकबा रखता हू। आज जो काश्तकार हू वह ता यह बाहो है कि किसी तरह यह बिल पास हो जाये तो हुने कुछ न कुछ जमीन मिलने की अभीय है।

अभी अेक ऑनरेबल मेबर ने कहा कि हमारी अभी कहावत है कि "अुत्तम खेता मध्यम व्यापार और कनिष्ठ बाकरी" लेकिन मैं अुनको कहना चाहता हू कि अुत्तम खेती खानी करने से नहीं होती हू। यदि खेत का बाबब खुद खरा करता है तब ही यह अुत्तम खेती हो सकती है। दूसरे के लिय खेती कराभी जाय तो यह अुत्तम खेती नहीं हो सकती और अुनमें फायदा भी नहीं हो सकता हू। अभी तरह मध्यम व्यापार भी कम हो सकता हू जब व्यापारी जो फिलीते कर्ना न लेते हुब खुब व्यापार करे और कनिष्ठ बाकरी भी तम। ठक हू। सबतो है जब नोकर को अपने काम में मजबूतारी हो। कहने का मतलब यह हू कि जाती बाबब की जाती हू तो यह अुत्तम खेती हो सकती हू। और खेती में फायदा भी हो सकता हू। नहीं ता खेत नुकसान की ही होती है।

देखा कहा जा रहा है कि फौमिली हाउसिंग ज्यादा रला जा रहा हू अुसे कम करना चाहिये। लेकिन मैं सगलता हू कि फौमिली हाउसिंग थोडा ज्यादा भी रला गया है तो अुसे कम करने की आज ब्यवस्था नहीं है। अेक अलगज यह किया गया कि जिससे ज्यादा जमीन बहे बहे जमीनदारो के पास

पड़ी रहेगी। मैं कहता हूँ कि कुछ परवा नहीं है। मुनका यह मालूम नहीं है कि जमीन की कितनी मेहनत करनी पड़ती है और अगर वे मुसपर मेहनत करने लौटें कुछ कमा सकेंगे। जमान की कास्त करने में बड़ी दिक्कत होती है। वह जितना सरल काम नहीं है। जमीन पर मेहनत करने के लिये खुद कास्त करना पड़ती है। उसके लिये तो अपने अपने रास्ते में जाना होगा। और आज जो जमीन वार गदिया पर बैठे हैं उन्हें अपनी गदिया छोड़नी पड़ेगी। बल के पास जाना पड़ेगा, और हल चलाना पड़ेगा। तब मुनको मालूम होगा कि जमीन के लिये कितनी मेहनत करनी पड़ती है। जिस लिये मैं कहता हूँ कि बासा ज्यादा बड़ा फौजिली होल्डिंग रखने से भी कुछ नुकसान नहीं होगा। अगर बलवर या जमान की जमीन पर खुद कास्त कर सके तो मुनकी ही जमीन पर खेत की लोग कोशिश करेंगे। यह तो कानून लाया जा रहा है जिसके तहत तो एक आदमी अपने पास फौजिली होल्डिंग के साठेचार गुना से ज्यादा जमीन किसी भी हालत में नहीं रख सकता है। अगर आप १०० ५० एकड़ जमीन रखनेवाले को बंधों में शामिल करें और अन्त में समझें कि यह भी खुद काका बैठकर नौकरों से काम लगा तो यह अच्छी गलती है। जहाँ ज्यादा जमीन होती है वहाँ अन्त में खेती नहीं होती है। क्योंकि वह खुद खेती नहीं करता है। वह बिल्कुल बुरी खेती होगी। नौकर रखकर यदि खेती की जाती है तो वह अन्त में खेती होगी यह मानना गलत है।

सिर्फ दो तीन मिनिट में खतम करता हूँ। (Bell) अब शाली बैठकर और नौकर के जरिये से खेती नहीं हो सकती है। यद्यपि मजदूर लोग भी अब काफी हासियार हो गये हैं। अब आदमी के पास खेती करने के लिये अब नौकर या मालिक अपने नौकर को रोटी दिया करना या और अन्त में काम लिया करता था। अब दिन मालिक न अब रोटी रोटी अपने नौकर को दे। नौकर न फिर से रोटी मारो तो मालिक ने कहा कि रोटी रोटी ज्यादा नहीं खाओ खाती है। अब रोटी से तो अन्त में पेट नहीं भरा। दूसरे दिन वह हल लेकर खेत पर गया और हल की एक सीधी लकीर खेत में निकाल कर बठा रहा मालिक कहा पट्टा तो अपने पूछा तुमने क्या काम किया। नौकर ने कहा देखिये तो यह एक लकीर निकाल कर रखी है। मालिक ने पूछा अब लकीर निकालने से कहीं फसल होती है? तो नौकर ने अल्टा सवाल किया कि क्या अब रोटी से मेरा पेट भरता है? मेरे कहने का मतलब यह है कि अब नौकर लोग भी काफी हासियार हो गये हैं। अब नौकरों के भरोसे खेती अच्छी तरह नहीं हो सकती है और मालिक को खुद कास्त करनी होगी। सभी यह सुनते ज्यादा कावदा से सकते हैं।

मैं कहना चाहता हूँ कि हलकी जमीन में पांच दस अकड़ कम ज्यादा भी फसल हो लेकिन अब वार फौजिली होल्डिंग तब होगा तो बहुत अच्छा होगा। हम कास्तकार तो जितना ही चाहते हैं कि कुछ न कुछ फौजिली होल्डिंग अवश्य से अवश्य ही हो जाय जिससे हमको जितना तो मालूम होगा कि हम से कम जितनी जमीन तो हमारे पास रहेगी। अब यह कानून आने के बाद मालिक लोग कहा जायेंगे? मुझे तो खुद खेती करनी ही पड़ेगी। हमारे एक आन्निरेबल मेबर ने यह कहा कि जमीन की कीमत आज कम बढ़ी है। मैं कहना चाहता हूँ कि पहले कुछ बढ़ी भी होगी। लेकिन कम से कम यह कानून आनेवाला है ऐसा लोगो को मालूम होने के बाद तो कीमते नहीं बढ़ी है, बल्कि कम हो रही है क्योंकि लोग अपने पास ज्यादा जमीन नहीं रखना चाहते हैं। मुझे मालूम है कि अब जिस कानून के आने के बाद हमारे पास ज्यादा जमीन नहीं रहने वाली है। जिसलिये यह साफ है कि अभी

जमाना एककर देना क्यों न कर ले ? मैं भरी ही मिसाल बताना चाहता हूँ। मुझे खुद कुछ जमीन खरीदनी थी। पहले माउंटन रोड की विमात १००० रुपये अकड़ बना रहा था। लेकिन अब यह ३०० ५० रुपये अकड़ तक भी देने के लिए तयार है। मैं भुमं बताना है कि मैं बिसपर मोचुवा और चान्म बनाया। अब तो मेरे पास पैसे भी नहीं हैं। अब तो जो खुद कास्ट करण और जो खुद महान करण व 'ठाग' ही जमीन लेन। याकी लाग तो जम न बचन की फिफ्ट म है। और काबलकार जा फानूना भीमत होगी नहीं वग ज्यादा नहीं वग। जिन सब कारणों से आज जमीन की कीमत कम होती जा रही है।

जिनो जिय गरी जिन हाबुस के आनरेबल मंस स सरकारत है कि आनरेबल मूशर साक दा बिल बीक मिनिस्टर साहबन अपनी अमडमट के साथ जो बिल हाबुस के सामन पेश किया है उसे ही जल्द स करव पास करे और अपन अमडमट स पास क ले। यह संवधान (५) जल्द से जल्द पास रहे जना अमीद रखते हुआ मैं अपना भाषण समाप्त करता हूँ।

The House then adjourned for recess till Fifteen Minutes Past Five of the Clock

The House re-assembled after recess at Fifteen Minutes Past Five of the Clock

[MR SPEAKER IN THE Chair]

Shri Katta Ramareddy Rose in his seat

Mr Speaker Sufficient time has already been taken for discussion on these amendments

سری کٹہ رام رڈی (ملکدہ عام) میں کل سے اسٹارکڑھا ہوں مجھے موقع ملنا چاہیے۔

مسٹر اسپیکر۔ میں نے ہاؤس کے مسوے سے وہ کام ہی کیا ہے۔

سری کٹہ رام رڈی۔ میں کل سے اسٹارکڑھا ہوں مجھے موقع دیا جائے تو مناسب ہے۔

مسٹر اسپیکر، بحال کہیں نہ کہیں ٹیکس کے مسئلہ کو حل کرنا ہے۔

سری کٹہ رام رڈی۔ انورس نارل کے حصوں کو ایسے حالات کے اظہار کا موقع ملنا چاہیے۔ میں زیادہ وہ نہ لوگا۔ راسٹ سائڈ کے حصوں سے مسوہ کیا گیا ہوگا۔

Mr Speaker The hon Member cannot make these allegations

میں صرف ایک حد تک موقع دیا ہوں مگر یہ کہ آپ کے بعد دوسروں کو اصرار ہو

I think the hon Chief Minister will not have any objection He wants only fifteen minutes

(Chief Minister) *Shri B. Ramakrishna Rao* It is entirely left to you, Sir I have absolutely no objection

Mr Speaker Not more than fifteen minutes At any rate, the hon Member must finish before 5-30 p m

میری کہہ رام رائے - سپر اسپیکر - فعلی ہولڈنگ کی تعریف کا فاسو ایر پلان سے حوربط ہے وہ انوں کے سامنے لانا چاہا ہوں تاکہ یہ معلوم ہو کہ غلطی سے ایمرسی (Interpretation) کیا جا رہا ہے - مقصد یہ ہے کہ فعلی ہولڈنگ کا نام رکھا جائے جہاں چاہے وہاں ٹٹھ سکا ہے - فاسو ایر پلان کا مقصد یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ اراضیاں رکھے والوں کی فعلی بوٹ کولٹ (Limit) کیا جائے اور ٹٹھ کو سکوریٹی دجائے جامعہ سے ۱۹۵۰ ع میں جو سسی ایک ہافد ہوا اسکے بعد اس ٹیسس ایکٹ کے مصوراب حکومت کے نظرم سے عرصہ کر رہا ہوں کہ (۶۶۶۳) ہولڈار اور مقصودہ (۶۶۳۳۳۲) اراضیاں ہوئے سے ۱۹۵۲ ع تک ہ لداروں سے جو اراضیاں کی کاسٹ ہوں اور سے ۱۹۵۲ ع میں ہولڈاروں کی جانب سے اس اراضیاں کی کاسٹ ہوں (۱۲۶۶۳) انکڑے - فاسو ایر پلان کی ورڈنگ کو دیکھے وہ یہ دیکھا ورڈنگ کا سے ۹۵ ع کے قانون اور آج کے بل میں کیا فری ہے - اسکی ورڈنگ یہ ہے

We are in favour of the principle that there should be an upper limit to the amount of land that an individual may hold "

ہاں فعلی ہولڈنگ کا یہ مصور ہے کہ ایک ہل سے جسی رراع ہوی ہے اسکو فعلی ہولڈنگ کہنا پڑگا - مور آف دی بل سے جو معلومات حاصل ہوئے - اب آہ یہ ہاں کہ کیا پلورٹ ہو سکی ہے - کہیں ایک ہل مانگیے والا شخص ہوا ہے تو حار نکر میں کیا اسکو واسی آمدنی ہو سکی ہے - میں کہوینگا کہ چونکہ فعلی ہولڈنگ کی ورڈنگ ماہر اور پلان میں ہے اسکو اسلئے کیا پٹلمٹ ٹڈنس (Capitalist tendency) کے محسوس ہوسا (Muschevovsiv) رکھا جا رہا ہے - اور یہ کہیں کی کوسس کی جارہی ہے کہ آٹھ سو روپیہ کی آمدنی دنا چاہیے ہاں آٹھ سو روپیہ کی آمدنی مصور کر رہے ہاں - میں کہوینگا کہ ایک ہل والے کی آمدنی آٹھ سو روپیہ ہاں ہو سکی ہوگا وہ کھانا کھا رہا ہے باگیاں - یہ رراعی عطلہ نظریے جی ہے بلکہ تعلیم نامہ مسجر کو نول ہورڈ کر سامنے کی کوسس کجارہی ہے - بری ارامی ہوو بیج دیکر کچا پی دنا پڑا ہے اور مسور (Manure) دنا پڑنا ہے اسلئے یہ مصور لگانا گاہے - اسکے ہا بری میں جو کاسٹ ہوی ہے دو سیم کی بری ہوی ہے - میں ٹٹھ کے سعلی کہہ رہا ہوں ہاولوں کے محس بھی بری رسی ہوی ہے اور بالاب کے محس بھی ہوی ہے ہاولوں کے محس جو رسی ہوی ہے اس میں دو انکڑے لیے دو ہل کی ضرور ہے اور اگر محسکی ہوو میں انکڑ نک خوب سکیے ہاں آٹھ سو روپیہ کی جو حد نامی جارہی ہے اگر سس زیادہ رہے گا زیادہ ہو پرائس (Prices) پڑے ہوئے ہوں تو محس سکا ہے

لیکن اگر کئی مہینے گرجاں موائس وہ آئے سو رونا کہاں سے دھکے۔ عام طور پر قانون معمولی مہم والوں کے سمجھ میں آنا چاہئے قانون اس قسم کا ہونا چاہئے لیکن یہ قانون سنہ ۱۹۵۰ ع کے قانون سے زیادہ سنجیدہ ہو گا ہے اسکو سمجھنے کیلئے ایک وکیل کو عرض کرے گی ضرورت ہے جو لاکھ مولداروں کو دانا کا ہے وہ فارم ہیں ملا۔ اب قانون ما کرکسانوں کو اس ماکر برسان کر رہے ہیں سنہ ۱۹۵۰ ع میں جو قانون آنا ہے اس میں اب حکومت میں نہیں ہے۔ ولوڈی صاحب کی حکومت بھی لیکن ح اس پر غور کرنا چاہئے اور جہاں دھلاں ہے سکو بھک کرنا چاہئے تاکہ رعایا کو حلف میں فائدہ پہنچے۔ سامہ دل میں میں جہاں ہیں جو قابل تبدیلی ہیں ایک بورڈ (Rent) (دوسرے رنرہس) (Resumption) دوسرے ٹرانسرس (Prices) رٹ کے چالے ہے کہ کہیں کی ٹوئیس کجارجی ہے اور جو لاکھ بروکنڈ ٹیسس کا گلا گھونٹنے کی ٹوئیس کجارجی ہے سر بعد لوگوں کی اراضیاں سبک ہولڈنگ سے کم ہو جائیں گی سبک ہولڈنگ سب سے حصہ ہو گا اور دوسرا میرا نہ بطور ہے کہ جہاں بڑے پتہ داروں کو کس طرح روکس (Protection) دنا چاہئے۔ رسیدار کسکاروں سے بھا کر لوگوں کو اونے کیلئے میں فعلی ہولڈنگ رکھ کر فروخت کرنا تو کافی سہ اسکو ملے گا سو ف دی بل سے میری استدعا ہے کہ وہ اپنی جہاں پر رہا کر رکھ کر کہیں کہیں رسیدار سے یہ وہ تک کسی حالت میں نہیں اور سنہ ۱۹۵۰ ع کے عد ہے آج انکی کیا حالت ہے ان کی حالت اراضیاں کب کر کے ہیں بلکہ اراضیاں فروخت کر کے دنا ہوں گے رعایا کو کم ہیں کا ہے۔ کاسٹ آف پروڈکس میں کاسٹ کوئی ہوں ہیں آنا ہے بڑے رسیداروں کو مساجری کی سہولتیں دنگی ہیں وہ جنگلات میں جا کر اس طریقہ سے بری کرتے ہیں۔ فال آف پروڈکس (Production) کی بھی عجب مسئلہ ہے۔ میرا حلیہ ہے کہ آج دو انکڑ میں رکھنے والا شخص دس انکڑ میں رکھنے والے سے زیادہ پیداوار بنا کر سکتا ہے اگر اس سہولت کا معصدا لیڈ رعایا میں کاسٹ کے نوعیت کے کہا میں ہے۔ میرا معصدا پیداوار میں اضافہ اور رعایا کی جہودی ہے۔ فاسو ایر پلان میں جس میں (Sense) سے کہا گیا ہے اسکو غلط معنی میں استعمال کیا گیا ہے فائو ایر پلان میں پروڈکس کا حوسس ہے اسکو غلط سمجھا گیا ہے۔ اگر ہم فعلی ہولڈنگ مرکز کر رہے ہیں تو ایسی نہیں کیا ہوں چاہئے چونکہ ہمارے پاس مختلف طریقہ کی زمین ہیں۔ ناعا ہیں ایک فصلہ بری ہے دو فصلہ بری ہے۔ زیر باوی اراضیاں ہیں۔ زر باوا اراضیاں ہیں اراضیاں کی نوعیت تقسیم کرنے وہ سوچنا بڑنگ کہ گارانی ہو جس میں ہے۔ نہ مسائل انکے کمس کے پاس ہیں۔ میں پراپی ہاویوں کو ناد دلاؤنگ۔ سنہ ۱۹۵۰ ع میں قانون اعمال زرعی اراضی نافذ ہوا جس میں کسکاروں کو اس طرح محفوظ کیا گیا ہے کہ ایسے محاصل کی اور انی آمدنی کی میں ہوں فروخت میں کی جائیگی۔ کیا آج ہمارے انریل میں اس سے ہر طریقہ پر حل رہے ہیں کاسکار اس بڑی اہمیت کو سمجھ رہا ہے۔ جہاں تک میں سمجھتا ہوں ٹیسس انکٹ جو

سہ ۱۹۰۰ء سے نافذ ہے ایک سو عمل میں لانے میں بڑی دقت ہوئی اب حج لاکھ فائدہ داروں کو محدود کر رہے ہیں یہ انکار کیا جائے گا میں سوچتا ہوں کہ کسے اسے میں حق مہروم ہو گئے ہیں کسے اسے میں جو حق ذکر رہے ہیں انسانی کے حق سہ ایک کے حق ہے میں عصمتداروں سے درخواستیں مانگتے رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے کرنے میں دسواران ہیں ۔ لیکن وہ یہاں سے سمجھتے ہیں اور جو سمجھتے ہیں وہ اسکو ورنہ نہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں امانہ ہونا چاہیے عارا یہ مفید ہونا چاہیے کہ قانون زیادہ سے زیادہ آسان ہو ہر جگہ میں ہر کس میں جو سہ ہونا ہونا چاہیے اس میں لفظ ضرورتاً لکھا ہوا ہے میں اور بل موراف دی بل سے کہہ دوں گا کہ جو صلی ہوا ہے وہ کسی اصول کے ساتھ ہونا چاہیے اراضی کو ایک فاسہ بنا کر رکھا جائے گا وہ ایک منہ ہے ۔ اس کے بجائے ایک سال طرہ نہ ہوگا کہ اسکو حاصل کر رکھا جائے گا اسکو آئے حاصل بنا اب حاصل نا ہوگا یہ بھی ہو گیا جائے گا وہاں ہے اس میں ایک طرح کی ذہنی (Definiteness) ہے اور اس سے رسوب سالی بھی جم ہو جائی ہے اس لیے میں ان بل موراف دی بل سے خواہش کروں گا کہ وہ روئے ری اور یہ روئے جسک تک اسکو رکھا جائے نہ ضرورتاً ہونا چاہیے کہ اسکو یہ روئے رکھا جائے کیونکہ اگر حواری کی روئے کہاں والا آدمی بھی ہونا اسکو اس سے نہ کر رہے کی ضرورت ہے ۔ اس کے سواے روئے کے وہ بھی ہیں جس میں بددگیاں پیدا ہوئیں گی کیونکہ اس میں سہ بل بھی اردل میں ایک ایسا طرہ چاہیے میں حواساں ہو جس میں رسوب سالی کا موقع نہ رہے اس لیے حاصل کو سہ فرازا جائے اگر اب ہلاک مارکٹ کو جم لڑا جائے میں ورنہ اس قدر بددہ اور دسوار بل اب کو میں ہلاک

* سریانی رام کہیں راؤ سٹر اسکرسر کلارز ~ نے اپنے میں دوں رورے
 ادوان میں عہ ہووھی ہے اور اسارے میں جہ سے اسٹسسی ہان براہکے ہیں اکے
 سلسلہ میں جہ سے آرٹل ممرس لے نورین کس لعی لعی نورین کس حوسلی
 نورین بھی فرمایں اور کچھ مدای کو بھی سج میں ملانا قران پاک بھی سج میں
 ساگانا اور رامیں اور مہاہارپ کے قصے بھی دھرائے گئے جوحال س سی قسم کی
 نورین کنگیں ان تمام نورین کے دوران ہیں و انروسسی (Observations) اور
 رماکس کے گئے ان سب کا جواب دنیا فرکلی اماسیل (Physically impossible) ہے
 ناممکن ہے اور نہ ہی انکا جواب دیا ضروری سمجھا ہوں اس وجہ سے کہ ہی
 آرٹل ممرس نے اسٹسسی نس کے ہیں نا ہی آرٹل ممرس نے انکی ناند میں عہ
 فرمایں ان لوگوں کو اپنے آرگمنٹس کے جو ٹھوس دلائل ہوئے ہیں انکے ساتھ ساتھ کچھ
 احلی کے آرٹل ممرس کا مسووعی (सौख्य) بھی کرنا پڑنا ہے۔ اصلے وہ جو
 کچھ رماکس اور آہکسی کرے ہیں انکا جواب دینے کی بھی ضرورت ہیں بڑی - اس
 امرکہ میں نے اس کلارز کی سبب انک ڈیفنٹ اسٹمٹ (Definite amendment)

ماور کے سامنے نہیں کیا ہے۔ اس پر کافی غور و خوض کرنے کے بعد۔ جس نے کہا کہچہ باہر سے مسورہ کرنے کے بعد۔ وائس چیرمین پلاننگ کمیشن (Vice Chairman, Planning Commission) سے مسورہ کرنے کے بعد یہ اسسٹنٹ سس کنگا ہے۔ اس اسسٹنٹ کو سس کنگا مسجد یہ تھا کہ بلکٹ کمیٹی میں جو کلارڈ ڈرافٹ کیا گیا تھا اس پر اعتراضات ہوئے۔ ان اعتراضات کو نظر میں رکھتے ہوئے اس امر کی کمیٹی تشکیل دی اور میرے لیے یہ امر لازمی تھا کہ جہاں تک ممکن ہو سکے ان اعتراضات کو رفع کروں۔ تاہم بلکٹ کمیٹی کے ڈرافٹ میں کچھ حجب میں بے سچائے ہیں لیکن افسوس ہے کہ جو حجب میں بے سچائے ہیں ان سے آرٹریل ممبرن آف دی ایوریس کی سعی میں ہوئی۔ اسباب میں بلکہ اس سبب کے بعض آرٹریل ممبرن کی بھی سعی میں ہوئی۔ انکا خود جو انکا خاص نقطہ نظر تھا وہ انہی میں ہے۔ میں اپنے جواب میں انکا فیکچورل اسٹیٹمنٹ (Factual Statement) پیش کرنے کی کوشش کرونگا۔ جو فیکس میرے سامنے ہیں جنکی بنا پر میں نے یہ اسسٹنٹ سچایا ہے۔ ان تمام حروں کہ میں کرنے کی کوشش کرونگا جو چیلنجز (Challenges) دے گئے ہیں۔ خاص طور پر اس بل اور اس کلارڈ کے بارے میں۔ حکومت کی پالیسی کے بارے میں۔ انکا جواب دینا میں سچایا ہوں کہ تصحیح اوقات ہے۔ اس وجہ سے کہ اس قسم کے اعتراضات اور چیلنجز دینے کی ایک عادت ہو گئی ہے۔ اور میرے کی بھی عادت ہو گئی ہے۔ اب میں جواب دینا ترک کر دینا چاہتا ہوں۔ اس وجہ سے میں انکا جواب نہیں دیتا۔

جو اعتراضات کیے گئے ہیں ان میں میں حار حریں ہیں۔ انکا بواہل میں فصلی ہولڈنگ کے بعد کرنکی عرض سے جو اصول مرتب کیا گیا ہے اسکی بنیاد ہی پر اعتراض ہے۔ انکریج کو جو پس دینا گیا ہے اس پر آرٹریل ممبرن آف دی ایوریس اور ٹیچر رائٹ سبڈ کے آرٹریل ممبرن کو اعتراض ہے۔ میں جانتا ہوں کہ ریویو اسسٹمنٹ (Revenue Assessment) کو سس فراز دینے کی جہ سے آرٹریل ممبرن کی خواہش ہے۔ یہ صرف عارضی اسٹ میں بلکہ بعض اور جگہ بھی۔ بعض اسسٹنٹ کے آرٹریل ممبرن کی یہ خواہش بھی کہ ریویو اسسٹمنٹ کی سس پر فصلی ہولڈنگ ٹرنسفل (Agricultural holding) (Permissible area) یا اگر ٹیکلرل ہولڈنگ (Agricultural holding) فراز دھائے۔ یہ ٹیکسکل الفاظ ہر جگہ کیلئے بھلتے ہیں۔ جیسی میں انہوں نے اگر ٹیکلرل ہولڈنگ رکھا ہے۔ بعض اسٹیٹوں میں۔ بھاب اور پسو میں اسکا نام پرنسپل ایریا ہے۔ ہر ایک اسٹ میں ایک مایگ بھی اسلئے یہ بارڈر اسٹک یا مایگ ڈیڈا ہر اسٹ میں علاحدہ علاحدہ مسجد کے ساتھ ہر رکا گیا ہے۔ پسو اور بھاب یا جیسی یا کسی دوسرے اسٹ میں بھی جائے اسکو اگر ٹیکلرل ہولڈنگ کہا جائے یا فصلی ہولڈنگ۔ آرٹریل ممبرن فار سیکرٹری آف دی کل ایوی رپر میں کہا کہ اسکو فصلی ہولڈنگ کہا صحیح میں ہے۔ اسکو پورٹ ہولڈنگ کہا چاہیے۔ انہوں نے یہ سچٹ (Suggest) کیا۔ عرض بھاب اسٹیٹ میں بھاب نام دے گئے ہیں۔ لیکن ہر جگہ ٹاپ ٹول یا کمر جو مقور

کہا گیا ہے۔ وہ محنت انیس میں محنت اعراض کیلئے مقرر کیا گیا ہے۔ لیکن اسکا سادی بصورت میں مہربا مہربا ہے۔ حساباً کہ انریل میں کو معلوم ہے مادہ اوکسٹی نے اسکو اکٹایک ہولڈنگ (Economic holding) کے نام سے مادہ اسکا اسکی کچھ عداہ نہیں زیادہ نہیں ان تمام عروہ ر فصلی عک کرے کی ضرورت نہیں ہے۔ اعراض حو کا گیا ہے وہ ہے کہ اسسٹ کی سس ر سلی ہولڈنگ کو عر کر ا ہے اسے انکریج کی سس حو عر کر سکتی ہے وہ نہیں ہے۔ صحت میں ہے انکریج کی سس بر عر نہ کرے انریسو اسسٹ کی سس بر مقرر کرے کی نامہ میں حو ارگویش ہو سکتے ہیں اکالہ لب نہ ہے کہ صطرح انکریج کی سس ر کالکولٹ کر کے رکھا گیا ہے اس سے لید لاریس کو زیادہ رسی چھوڑے کی سسے اور حب وہ رروم کرے میں ر زیادہ رسی دلانا مقصود ہے سلیگ مقرر کرے میں نو اسوف بھی زیادہ رسی چھوڑے کے مقصد سے انکریج کو سس مقرر کیا گیا ہے

دوسرا اعراض حو کا حانا ہے وہ نہ ہے کہ انکریج سس ر مقرر کر سکی وجہ سے لید سس کا کام کچھ سجد حو حانا ہے اور اسکو حب وسع احسار اب مل جائے میں اسکے معامل میں اگر لب رنوسو کی س فام کھائے نو حب سہل (Simple) ہے۔ اسان ہے کہیاں بھی نہ سجد سکا ہے کہ مری رسی ۳ روہ کی ہے سلیگ کے معامل سے بھی اسان ہے اگر ۳ روہ رکھے حان اور ساڑھے حار گا سلیگ مقرر کھائے نو ہر لید لاز۔ حانے کوئی بھی ہو نہ کہہ سکا ہے کہ (سی رب ساڑھے حار) ۴ روہ مالکرازی کی رسی چھے رہے والی ہے نہ سدا اداھا معامل ہے ور کہا نہ حانا ہے کہ لاریس سوانیلے وانا ادرا وعہ لیکن اگر انکریج سس پر رکھا جائے نو اس میں نہ ہوگا کہ کوررر سلس سائے ڈسکے اور ہر اکا اطنای کر ا رنک لوک ادرنا کیلئے اگر کسی وجہ کا میں کرن نو ہر ا ا نو عول کیلئے اپلائی کرے میں ف ہوگی ور آدسی (Honesty) نو حار زیادہ میں ہے ہی میں کرنس نو اور سے لیکر بچے تک تھلا ہوا ہے لہذا کرنس کے اس میں حب سے امکناہ میں اسلئے لید رنوسو سس بر اسکو مقرر کرن و اس میں سلسلی (Simplicity) ہے اور حلا بھی عمل میں آئے والا ہے اسطرح لید رنوسو کی واجب اور ادراج کی حالت میں نہ حد دلال سس کے حانے میں۔

اب میں نہ ملاؤنگا کہ اصل صفت کیا ہے لید رنوسو سس اور انکریج ان دونوں میں فرق کیا انا ہے کہاں انا ہے اور کیوں نا ہے ؟ اور اگر حکوہ نے لید رنوسو کو سس قرار میں دنا ہے نو اسکی کیا وجہ ہے ؟ اسسٹ اور انکریج سس دونوں میں حان میں حساباً کہ دونوں طرف کے آرسل میں میں نے سلیم کیا لیکن کہا گیا کہ اسسٹ سس میں رسیح آب ارررر (حساباً کہ آرسل میں میں فار سیکر انا دے کہا) لم ہے اور انکریج سس میں زیادہ ہے ہو سکتا ہے ؟ نہ انہوں نے کہا۔ اسکا کما رین

کر کے ہی دلاتا جا رہا ہوں۔ وہ میں نہیں جانتا کہ اس میں کس حد تک کٹاؤ ہو گیا۔
لیکن جو خطرات اور فہمیں (Fears) محسوس کیے جا رہے ہیں وہ بڑی حد تک
ایمانداری (Imaginary) ہیں۔ یہ بالکل فاسی ہیں۔ جو امور لنڈ ریسو
کو نہیں فرار دینے کی ناسد میں ظاہر کیے جاتے ہیں وہ بھی مبالغہ آفر ہیں اور جو امور
انکریج سس کے خلاف ظاہر کیے جاتے ہیں وہ بھی مبالغہ آفر ہیں۔ یہ جرم میں ہمارے
کے سامنے کچھ دلائل کے ساتھ رکھا جا رہا ہے۔

اب میں اس پر بحث کرتے ہوئے سب سے پہلے اس اعتراض کو لیتا ہوں کہ اصل میں
لنڈ ریسو اسسٹمنٹ کن کن حروں کے مدنظر ہونا ہے۔ دلائل کس کس (ے) حساب سے
میں نے کل بھی لکھا اور لکھا چلا آ رہا ہوں) لنڈ ریسو اسسٹمنٹ کی بجائے کنوں انکریج
سس کو زیادہ قابل عمل قرار دیا؟ اسکی کیا وجوہات ہیں۔ میں کہتا ہوں تفصیل کے
ساتھ عرض کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ لنڈ ریسو اسسٹمنٹ کی بنیادوں پر ہونا ہے؟
اس میں کوئی شک نہیں کہ جی آر بیل ممبر نے حیدر آباد کے ابتدائی ہندوستان کی رپورٹ
پڑھی ہوگی اور اسکے بعد کے رپورٹری سٹلمٹ (Revisionary Settlement) سے
معلق سٹلمٹ ڈیٹارمٹ کی جو رپورٹ ہے۔ وہ ایک نیا ہی۔ بڑی رانی رپورٹ
ہے۔ اسکو جس لوگوں نے حیل طور پر پڑھا ہوگا نا حیدر آباد کے علحدہ علحدہ لنڈ ریسو
کے سلسلہ میں ریسو پرسیس کی اسٹڈی کی ہوگی انکو معلوم ہوگا کہ لنڈ ریسو
اسسٹمنٹ جو قائم ہونا ہے وہ محض ٹرائل ٹیوٹی اف دی سوائل کلاسیفیکیشن پر نہیں
ہونا۔ اگر سوائل کلاسیفیکیشن (Soil classification) اور ٹرائل ٹیوٹی آف لنڈ
کا بالکل بدل ملتا اور نہ کہا جاسکتا کہ دیکھئے صاحب فرسٹ کلاس سوائل کیلئے نہ ہونا
ہے۔ اسکی رائج ٹیوٹی نہ ہے۔ تب معاملہ زیادہ سہل تھا۔ جو آرگنٹیشن بری عبور
کے خلاف نا بل کی عبور کے خلاف پس کیے جاتے ہیں اس میں زیادہ فوب ہوئی۔
لیکن جیوب نہ ہے کہ لنڈ ریسو اسسٹمنٹ کا سس کی طریقہ سے نافذ رکھ
ہے۔ ایک یہ کہ جو لنڈ ریسو اسسٹمنٹ ہوا ہے اسکا بڑی حد تک دار و مدار اس وقت
کے حالات پر ہے۔ اورنگ آباد ہی کو لیتے ہیں اسکی سال لیاہوں۔ ۳۰۔ ۳۱ میں جلیے
اورنگ آباد کے جب سے تعلیم کا سٹلمٹ ہوا تھا۔ اسکے بعد پھر ریسو بل سٹلمٹ
(Revisional settlement) میں ہوا۔ وہاں کے دھارے ۳۰۔ ۳۱ سال جلیے کے قائم
کردہ دھارے ہیں۔ ان میں اور آج سے ۲۰۔ ۲۱ سال سپر جس صلح کا سٹلمٹ ہوا ہے۔
نا ۳۰ سال سپر جس صلح کا سٹلمٹ ہوا ہے نا ۳۰ سال جلیے جو ہوا ہے ان کے دھاروں
میں کوئی تناسب نہیں پایا جاتا حالانکہ سوائل کلاسیفیکیشن ایک ہی ہے۔ وہی ملاک
کاٹی سائل ہے۔ وہی کرا ہے۔ لیکن جو دھاروں کا اسسٹمنٹ ہوا ہے جو لنڈ ریسو کا
اسسٹمنٹ ہوا ہے ان میں اور اس میں کوئی تناسب آتا کو نظر نہیں آسکتا۔ ہر ایک
ٹیسٹ کے ایک ایک ریلے میں لنڈ ریسو اسسٹمنٹ ہوا ہے۔ کہیں ریسو بل
کہیں رپورٹیں ہیں ہوا ہے۔ ہر رپورٹ میں دلائل اس کے کہ دوسرے کسٹڈیشن

کے ہیں ، عام پالیسی یہی ہے کہ کم از کم دو آئے ہیں اضافہ ہو ۔ ہو سکتا ہے کہ کہیں وہاں ہی کمی ہوگی ہو ۔ اسکی ساد و پادرسالیں ملی ہیں ۔ لیکن مالگرازی عائد ہوتے ہیں حکومت کی پالیسی یہ ہے کہ جب بھی زمین ہو روئے میں دو اب کم از کم اضافہ کیا جائے کم کرنے کا نام نہیں لیا جاتا ۔ حکومت کی یہ پالیسی روسو ڈھالے کی خاطر تھی ۔ سائل کلاسیفیکس کے سوا دوسرے کسٹمرس نہیں رہے تھیں کیونکہ وہ بھی اور یہ بھی کہ لوگ جو حال نظر آئے ہیں ؟ سب کچھ سے ہیں دھار د اور زیادہ کیا جائے ۔ یہ لکھا ہوا ہے ریلوے اسٹیشن پر غور بھی اضافہ کیلئے ایک وجہ پکلی ہے کہ حمل و نقل کمیونیکس (Communications) کے وسائل زیادہ ہیں اسلئے زیادہ دھار عائد ہو سکتا ہے ۔ یہ واقعی کسٹمرس ہو سکتا ہے ۔ کیونکہ مارکیٹنگ فسلٹس (Marketing Facilities) زیادہ ہوتی ہیں ۔ لیکن یہ دیکھتے ہیں ریلوے مقام ہے ناہیں یہ دیکھتے ہیں ۔ ٹرانس (Prices) وہاں کیا ہیں یہ بھی دیکھتے ہیں ۔ اگر کسی صلیع میں اس وہ ٹرانس زیادہ ہوں اور وہاں احساس کی میں زیادہ ہوں تو زیادہ دھار عائد کیا جاتا ہے ۔ میں کم ہوں تو کم دھار عائد ہوتا ہے ۔ ایک ہی قسم کے سائل کلاسیفیکس میں سبب جو فرو لانا گیا ہے وہ ایسا ہے کہ کبھی یہی ریس کی راد کوئی کو رورٹ نہیں کرنا ۔ میں اس پر بھڑا سا اصرار ہے ۔ (There is an element) اس میں سبب ہے کہ ایک الٹے پرور ہے ۔ لیکن یہ دیکھا جاتا ہے ۔ میں یہ دیکھا ہے کہ سبب آپریس کے کرکس (Correctness) رکی حد تک ہم پورے کر سکتے ہیں ۔ اول و یہ کہ سائل کلاسیفیکس کیلئے سائل کھودے ہیں اور سائل کس (Soil contents) کالیے ہیں اور یہ دیکھتے ہیں کہ کاربن کسٹنس (Carbon contents) کسے ہیں اور کیا کیا ہیں ؟ اس کے بعد اب واری پرور کرتے ہیں اس حد تک ٹھیک ہے ۔ اس کے بعد تری بندی ہوتی ہے اور دھار بندی کا کام ہوا ہے جو سبب کے آپریس ہیں ۔ یہ اسے ہیں کہ ہم اس حد تک انکو کرکٹ میں (Correct basis) قرار میں دے سکتے ۔ اس طرف سے یہی کہا گیا اور غالباً اس طرف سے یہی یہ کہا گیا کہ سبب میں سبب بہ ہوتی اور سبب کے وہ سبب لیکر دھارے قائم ہوئے اسلئے ان رائلز (Unreliable) میں لے تو اس بار گوٹ ای رورے میں میں سبب کا حاکم تھا جا اے کہ نہ ہاری جانب سے میں کیا گیا ۔ یہ ب اور کرس و عہدہ جگہ جاری ہیں دبا میں ہر جگہ سبب جاری ہے اور حیدرآباد میں بھی جاری نہیں اب بھی ہے اور ساد رہی ہے (I aughter) کس سبب میں رہی نہ میں ہیں کہہ سکتا یہ و رہی جب تک کہ اسان کا مارل کس (Moral character) اسامی رہا حساب کہ اسے سبب پرور رہی میں اس زیادہ پرور میں دبا لند روسوی میں اس ریلوے قرار دے کے لیے سبب ڈارگوٹ میں ہیں یہ ہو سکتا ہے اس میں بھی پھوڑی بہ اصل ہو لیکن

This is not the only factor

میں جابا عوں، راہی عہدہ ہے۔ جری جاگر کا ایک مہمہ سرے قصہ میں
 میں ہا اور سرکاری اظام کے عہدہ میں رہا ہے۔ اس زمانہ میں وہاں کا سدوسہ شروع ہوا۔
 مہمہ جاریہ عہدہ میں ہا اور جریں وہاں کے نام کلاسروں اور ورنداریوں
 کو دینے کیلئے روپے میں ہا اس وہاں کے حد ہوسار لوگوں کے ملکر کچھ
 روپہ جمع کر کے وہاں کے کلاسروں اور ورنداریوں کو دیا اور اس طرح رت بندی ہوئی
 ہوسار سرکاریوں کو معلوم ہوا ہے کہ دھارے مقرر ہو رہے ہیں لہذا کیا کرنا چاہیے
 وہ حدہ جمع کر کے اپنی دینے کا انتظام کر دینے ہیں اس کے برخلاف حاکم ر
 مضامہ دار اور دوسرے وسد انریسٹ (Vested interest) کے جو لوگ تھے ان کے اس
 دوسرے میں ہی ہو۔ عام شکایت ہے کہ نامگاہوں کے لوگ ای طرف سے احارب
 لکر سدوسہ کروانے تھے اور د والی میں جس میں کا دھارہ روپے ہوا تھا وہی
 ہی میں کا دھارہ ان کے نام میں روپے مقرر ہوا تھا۔ اسی طرح رسددار عطمہ دار وغیرہ
 بھی کلاسروں اور ورنداریوں سے سار بار کر کے جہاں دھار کم ہو گیا تھا وہاں دھارہ
 زیادہ لکوائے تھے۔ میں اس سے انکار میں کرنا۔ لیکن اس کو مسالہ اس طرح میں
 کر کے نہ کہنا کہ سدوسہ کے رکارڈز اسوجہ سے ان رڈنل میں نہ عطل ہے۔ کم از کم
 میں ایک میں (Contention) نہ میں رہا ہے۔ میں نہ کہنا رہا ہوں اور یہی
 کہہنا کہ جہاں تک دھاروں کے میں کا تعلق ہے سلسلہ ڈارمپ کے میں میں اسے
 رڈنل میں ہیں۔ سائل کلامہ میں میں اور ٹکسکل معلومات میں بھیجئے میں اس
 ڈارمپ کا جو حصہ ہے، وہ زیادہ رڈنل ہے نہ سب دھارے میں کرتے کے۔
 میں اس عرصہ میں کرنا چاہا ہوں۔ نہ پھلی ناموں کی حد تک ہے۔ نہ ڈیگا نہ پھلی
 بدعواسوں کو کسی حد تک رڈنل کر لیں گے، اس سے جو میں میں لکنا اب بدعواسوں
 کو دھارے کیلئے میں کوں دالا جا رہا ہے، کہنا گا۔ اس میں جواب میں بعد میں
 دیگا۔ اس وہاں پھلی ناموں کا ذکر کرنا ہوں۔ پھلی بدعواسوں اسے ڈے ہمارے پر
 ہو میں ہوئی ہیں کہ نہ کہنا چاہے کہ نہ سار میں ان رڈنل میں اسے دھارہ
 بندی میں دوسرے کسٹریس انوالو (Involve) ہوئے کے بعد انپارٹ فرام
 کرپس (Apart from Corruption) جو دھارے فام ہوئے ہیں وہ سائل کی
 پراکسٹی کو رڈنل میں کرتے۔ نا ان کے نامے میں اسے فام کرتے میں کوئی
 رڈنل گائیڈنس (Reliable guidance) میں دینے کچھ گائیڈنس میں دینے
 میں لیکن رڈنل گائیڈنس میں دینے۔ نہ میں میں میں ہلکے میں میں کی اسے
 ہے۔ نہ وہ وہاں جو روپہ فکس کرتے ہیں میں انوں کے نامے نہ ظاہر کرونگا
 کہ نہ صرف ان عہدہ داروں کی اسے ہے جہوں کے سلکٹ کسی کے نامے اسٹیمش
 دے میں بلکہ ان میں روپہ اور سلسلہ کے عہدہ داروں کی اسے ہے جس کو اسٹیک
 کسٹ میں دھلی میں دیا گیا ہے۔ میں میں روٹ کو فائنلایز (Finalise)
 کر کے میں میں ان کی اسے کو بھی میں میں رکھا۔ وہاں میں حارب میں ایک میں سے

[illegible]

ان ناحہ طرہوں سے عورتوں کا حاکم ہے۔ لیکن اس کی حاکم ہے۔ ایک ایک لکھ روپے
یعنی ماہگاری۔ دوسرے وہ کہ جس سے جو گرس و دیوس ہوئے۔ دوسرے
پروڈیوس یا انکم جو احباب حاکم کے بعد ہو۔ جو بیس سال والو یعنی ا کی قیمت
پانچویں لکھ روپے یعنی وہ کہ گرس و دیوس ہر دہائی نوکس لکھ روپے
بلا نظر سے لکھ ہر دہائی ہے

Each of these criteria may prove useful in particular circumstances but their limitations should be appreciated

میں ترجمہ نہیں کرتا۔ میں سمجھتا ہوں کہ اسے لوگ سمجھ سکیں گے۔
ہر دہائی یعنی ترجمہ کرتا ہوں وہ چار سو روپے کا ہے

ان میں سے ہر ایک کو سب سے بعض خاص حالات کی حد تک بعد ہو سکتا ہے
لیکن اگر کچھ حدود کے اندر ہو تو بعد ہوگا۔ بلکہ اسے اسے حصوں میں جہاں
لکھ روپے اسٹیمٹ موجود ہیں۔ اور یہ راجسٹران کی طرف اشارہ ہے۔ جہاں ہمیں
کسٹل رینوس اسٹیمٹ ہیں ہوا

Different districts have been assessed at different times

مختلف اضلاع میں مختلف اوقات میں سمجھ ہوا ہے

and on the basis of varying assumptions as to prices
yields and crop maturities

یہ جو سمجھتی ہوئی ہیں مختلف ریسس (Assumptions) یعنی حالات
اسے ریسس اینڈ کرافٹس کے تحت ہوئے ہیں۔ انریبل ممبر سے بھی
طرح میں کہ

Comparisons of land revenue rates are therefore more
valid as between different classes of land within a district than as
between different districts assessed at different times and in vary
ing circumstances

لکھ روپے کے کمیشنوں کو اگر کرا دیں گے۔ سنا چاہیے ہیں۔ تو ایک صلح اور دوسرے
صلح کے لکھ روپے کو کس (Compare) کرنے کے معانی ہیں۔ اگر ہر صلح کے
مائل کلائیمٹس کے لئے لکھ روپے کو دوسری میں رکھا جائے۔ تو یہ زیادہ والو
(Value) رکھے والی چیز ہوگی۔ چونکہ ہر لکھ روپے کے حالات بدلے ہوئے
اور انک لگ ہوئے ہیں۔ اس لیے لکھ روپے میں ماؤ لڈ (Valid) ہیں

Comparisons of land revenue rates are therefore more
valid as between different classes of land within a district than as
between different districts assessed at different times and in vary
ing circumstances

ہاں کے ٹڑھے سے چلے میں یہ عرض کردیا جاہا ہوں کہ اس سس کو میں
 ے دھرنا دو مرتبہ پڑھا اسکے اسلکس (Implications) کو اسلکٹ
 کرنے کی کوسس کی ہے میں کے چکر ناویگا کہ اس کو کس طرح اپلائی (Apply)
 کیا گیا ہے لٹ نو سو کے کسٹرس کو ناگل نظر ندار ہیں کیا گیا ہے اسکو
 کٹھے میں س لٹ کے اندر جس لٹ میں کہ رکھا جاسکتا ہے اسکے باہر ہیں رکھے
 ہیں میں یہ حر میں کردیا جاہا ہوں

Statements about the value of gross produce of land are generally made on rough calculations and are sometimes misleading

The only satisfactory way of calculating the value of gross produce would be to prepare fresh estimates on the basis of a standard series of prices for commodities which go into the produce estimates prepared for different areas during settlement operations. This would be a laborious procedure which could hardly be commended and frequently the relevant basic information would not be available. The value of net produce for an acre of land is calculated after making allowances for expenses of cultivation which may have to be borne by an owner of land as distinct from the tenant

سٹ کا حرجہ الگ ہوتا ہے

In view of the rapid changes in tenancy conditions which have been and are taking place it is not possible to use this criterion. On account of tenancy reforms and other factors the average sale value of different classes of land is also a less useful criterion now than it was in the past

Moreover a decade of high prices has somewhat distorted the picture. Similar considerations apply to the test of lease value which is further vitiated by the fact that little accurate statistical information covering a sufficient number of instances is available and also because much of the land is leased on the basis of a share in the crop

اس طریقہ پر عام سس کے باج کرادیں (Criteria) انہوں نے بتائے ہیں
 اوں پر اس طرح ڈسکس کرے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان عام سس میں بعض ہیں
 لٹ نو سو سس کے متعلق انہوں نے کہا

as between different districts

یہ کوئی وائلڈ رہی ہیں کرنا الہ (different classes of soil) کے متعلق

جو نا جارہا ہے وہ ہمیں کچھ گاسٹس دے سکتا ہے میں ایک دوسرا نمبر گراف برہکر
سنا ہوں

I am sorry Sir I think being an important matter you will kindly excuse me if I discuss this question in detail I am trying to convince my friends who are absolutely prejudiced against the acreage basis that it is after all not such an objectionable thing as they think

Shri V B Raju But nothing is said there against land revenue

Shri B Ramakrishna Rao Please have the patience to hear me In what has been said till now if it does not occur to the hon Member that it says nothing well I cannot explain him further

Shri V B Raju It is only for the classification of soil We have agreed there

Shri B Ramakrishna Rao That is all That I have included in my amendment

Shri V B Raju But if it varies for districts? A district may be a local unit

Shri B Ramakrishna Rao I will come to that If the hon Member has the patience he will appreciate what I say
(Laughter)

In the last analysis any particular method of determining a limit implies an average level of income or in real terms an average quantity of agricultural produce which it is proposed should become some kind of maximum for an individual agricultural family It is sometimes suggested that the fair course would be to determine the maximum holding of land in terms of an average annual income This would give an accurate measure of the change in the rural social structure which was sought to be brought about and would also ensure that widely different standards for reducing disparities in income were not adopted for the agricultural and non agricultural sectors in the economic life of the country

میں نے اس کا سس جو نا جارہا ہے

The determination of a limit implies an average level of income
انکم کا ایک اسٹنڈرڈ اپنے دہی میں رکھنے سے فائدہ ہوگا نہ کہا جاتا ہے اسکی
باند میں بھی انہوں نے رور دیا اور حلیوں میں بھی

It is sometimes suggested that the fair course would be to determine the maximum holding of land in terms of an average income. This would give an accurate measure of the change in the rural social structure which was sought to be brought about and would also ensure that widely different standards for reducing disparities in income were not adopted for the agricultural and non agricultural sectors in the economic life of the country.

ایک دیوکاریسی مذاکرے کی عرض ہے و کہے ہیں کہ انورج اکم کا صورت
باب ہوگا

There is force in these considerations

و کہے ہیں کہ اس کسٹڈرس میں فورس (force) ہے

It has to be recognised however that calculations of the amount of land of given quality in any area which may be expected on an average to yield a specified income are subject to so much guess work that without much more statistical information than is at present available there are real difficulties in applying the criterion of average income.

وہ مان کرے ہیں کہ انکم سس کو ڈیفینٹ (Definite) طور پر معی
کرے میں دہ ہے اس واسطے کہ ہمارے اس سسٹم اسسٹنٹ (Sufficient
(Statistical data) موجود ہیں اس ہاور کو اد ہوگا کہ ملے ہم نے اس لی کا ڈرافٹ
ہار کرے وہ اس دہ کو مدنظر رکھے ہوئے اور سمجھے ہوئے کہ چونکہ ہمارے
اس سسٹم اسسٹنٹ ڈٹا وجود میں ہم نے اس کو فکس کرے سے احراز کیا برہر
کا اس لیے کوئی ڈسٹمب اکم فکس کرے نے حلال ہم نے کہہا

میں رہے (eight hundred rupees annual income) اسکی ہے اے لیڈ
کمیس فکس کرنا لیون نہ کوئی ڈسٹمب مذا کی دے اس عکس کا جواب اس
پسج میں بھی ہے لیکن اسسٹنٹ ڈٹا نہ ہونے کی وجہ سے ہم نے فکس میں کا
اوس وہ کچھ ادھر اور کچھ ادھر کے ابریل سمیر کا اعراض ہوا تھا کہ کوئی
حیر اس میں ڈیفینٹ کون ہیں رکھی جائے لیڈ کمیس کو اسے احراز کون
دے رہے ہیں ؟ ساری انکوائری وہ کرے سارا فکرس (Fixation) وہ کرے
وعہ وعہ میں ہے جان بھی اور ہی داری میں بھی نہ مانا کہ ہم کیا کریں اس
طرح کوئی حیر ڈیفینٹ معی کرے کے لیے ہمارے اس ڈٹا موجود ہیں ہے لیڈ سس
(Land Census) کا برنس شروع ہوئے والا ہے لیڈ کمیس بھی کام
شروع کرنا اب جان بھر ڈٹا لیا جس نالغ (Dilettantish Knowledge) اور
تھوریٹیکل نالغ (Theoretical Knowledge) کی بنا پر کوئی چیز معرہ میں
کرسکیے ۔ ہمارے پاس فکس ایڈ فیکرس (Facts and figures) بھی ہیں ۔

آئے نہ اعتراض کیا تھا کہ کوئی نہ کوئی حارڈیسٹ ہوئی جائے لیڈ کمس بر
بھروسہ ہے کہ جسے اس طرح لیڈ کمس کو پورے حساب میں دینا چاہیے لکن
میں نہ نادان چاہا ہوں کہ لیڈ کمس ایسی اڈی ہوگی جس میں اس خاور کے بھی
غالباً میں لکسٹ (Elected) ممبرس ہونگے

سری بی بی (وردھنا پتھ) اور حارڈیسٹ (Nominated) ممبرس

ہیں

شری بی رام کشن راؤ حارڈیسٹ بھی ہونگے ایسی تک ہیں کہ حارڈیسٹ
بھی ہونگے مگر نہ جس طرح آج کو کون پندا ہو رہا ہے کہ گورنمنٹ میں حارڈیسٹوں کو
ڈیسٹ کے والے اور لاہا رسوب خور ورکنگ (Corrupt) ایسی ہونگے
لکن گورنری (Propriety) کے ساتھ سجدگی کے ساتھ نہ دیکھی
باید آرٹل ممبر فار عمرگہ بھی اسکے ممبر ہوں یا اور کوئی ہوں ۔ آج لوگ جس کو
الکٹ کر سکیں یا جو گورنمنٹ کی جانب سے ڈیسٹ ہونگے میں نہ سسرلی (Sincerely)
پوچھتا چاہا ہوں کہ کون آج نہ جس طرح کر رہے ہیں کہ اس کمس میں چوٹس کرکٹ
اور لوکل انریار میں انکواری کر کے اسٹانڈ آف اگر کلیمز

شری وی ڈی دیشپانڈے (ابا گڑھ) آپ کون الکٹڈ ممبروں کی معافی
کے لیے مار ہیں ۔ کون آپ پروپوزیشنز پریسین کو ماننے کے لیے تیار ہیں ۔ کون آپ
ہم سے پوچھتے ہیں کہ ڈیسٹڈ ممبروں کی معافی پر کون نہ بھروسہ کیا جائے ؟

شری بی رام کشن راؤ گورنمنٹ کے ڈیسٹڈ ممبروں پر بھروسہ کرنا پڑے گا

سری وی ڈی دیشپانڈے ہم بھروسہ نہیں کریں گے

سری بی رام کشن راؤ آج کو بھروسہ کرنا پڑے گا جسے کریں گے نو گورنمنٹ کو
پندل دیئے جب تک گورنمنٹ ڈیسٹڈ ممبرس ہوگا اور ب کو ان ممبروں پر بھروسہ کرنا
پڑے گا

شری وی ڈی دیشپانڈے ہم ان پر بھروسہ نہیں کریں گے

شری بی رام کشن راؤ اگر آپ نہیں کریں گے تو نہ اور نا ہے لکن مجھے
کہا بھروسہ ہو سکتا ہے کہ جو ممبرس اب الکٹ کریں گے وکنڈ (Corrupted) ہیں
ہونگے آپ مجھے کہ گارنٹی دے سکتے ہیں کہ وہ وکنڈ نہ ہونگے

سری وی ڈی دیشپانڈے گارنٹی نہ ہے کہ الکٹڈ گورنمنٹ زیادہ امی
ہوئے ڈیسٹڈ گورنمنٹ ہے

سری بی ایم کس راجہ اب کو کس پوروسہ ہے کس کو کسٹ نہ ٹریل میں
تہاں پوروسہ کر رہے ہیں لکسڈ گورنمنٹ نہ ہی یہ کہہ رہا تھا کہ میں وجہ سے ہم
نے کوئی ڈیفینٹنس (Definiteness) نہ رہیں گی بلکہ لکسڈ کسٹ پر ہم سکو
چھوڑ رہے ہیں نہ عرض کہ لکسڈ کسٹ نہ ہوئے والا ہے غلط نہیں نہ ہی ہے
نہ غلط نہیں عورمہ ہے کہ لکسڈ کسٹ اسی ناڈی ہوگی جو دوسرے عمارت کرے کوئی
حزب پور کر بھی اسوجہ سے کہ کسی کی گجاس ہوگی نہ باب میں سمجھا ہوں غلط
نہیں نہ ہی ہے میں کو دور کر کے لیے لکسڈ کسٹ کس طرح کام کرے والا ہے اس
کی متصل میں بنا کر دیا

میں چاہا ہوں کہ آئریل میں کو کسٹ (Convince) کروں
لیکن وہ کہتے ہیں کہ گورنمنٹ جو کام کرے ولی ہے اس کا کوئی اور موبو (Motive)
ہے اور وہ رسد روں کی مدد کرنا ہے اسی برعہ ڈس (Prejudice) کے ساتھ
اعلافت کرے ہیں اس لیے ان کو کسٹ کرے میں دوسری ہے اگر اب کا اس
برعہ ڈس ہے کہ میں کو میں برعہ کرے ولا ہوں و کسٹ ہے لکسڈ لارڈ ہے و اب
میں کو ایک کرے والے ہیں و فرسہ ہوئے والا ہے اور میں میں کو نامزد کرے والا
ہوں وہ سلطان ہوئے والے ہیں اس طرح گورنمنٹ کے نامزد اوگوں کے بارے میں کہا
جائے تو کسے ہو سکتا ہے نہ اولڈ منٹالیٹی (Old mentality) ہے
اب برس گورنمنٹ کے زمانے سے جو میں کہتے کے عادی ہو گئے ہیں جو لکسڈ
(Allegations) لگنے کے عادی ہو گئے ہیں وہ دل نہیں سکتے نہ کہتے ہیں کہ
ڈیموکریٹک گورنمنٹ کے نامزد لوگ گورنمنٹ کے پہلو ہوئے ہیں کسٹ ہوئے ہیں
اسا رجھاں مد وہ رجھاں ہے جس کو جلد اسے دماغ سے نکال دیا جہے جہاں سوال
نہ ہو کہ ڈیفینٹنس نہ کرے کے لیے انڈیفینٹنس (Indefiniteness) کو کس طرح
نکالا جا سکتا ہے وہاں سوال نہ بھی نہ ہونا ہے کہ اس کو کس طرح دور کرنا ہے
کہا گیا ہے کہ لکسڈ ریوسو سس (Land Revenue basis) میں ڈیو سس
(Definiteness) ہے اس کے معانی میں انکریج سس (Acreage basis)
لسر ایل (Lesser evil) ہے بعض آریل میں میں کہتا کہ نہ لسر ایل میں ہے میں
اسا پڑہ دیا چاہا ہوں

There is force in these considerations. It has to be recognised however that calculations of the amount of land of given quality in any area which may be expected on an average to yield a specified income are subject to so much guess work that with out much more statistical information than is at present available there are real difficulties in applying the criterion of average income.

کہتے ہوئے اس کو بلو (Believe) کرتے ہوئے وہ ریکمڈ کر رہے ہیں

' In actual land reform operations as the work of resettlement of displaced persons on evacuee agricultural lands shows there must be considerable flexibility in approach and considerations of theory apart it becomes necessary to adopt those criteria which will serve best against the background of the tenures and revenue arrangements peculiar to a State. Within a State of course for its different regions the same criteria have to be followed

ان کے عہدہ کی بنا پر س کو بس کر رہے ہیں ۔

' As one method of determining a limit which may often prove applicable in practical work and is here used by way of illustration it may be useful to apply a rough and ready criterion such as for instance a multiple in terms of what may be regarded as a family holding in any given area

بعض پریل سسرے لے کہا کہ ہلگائے کے لیے رکھ لو اور مرعوارہ کے لیے بھی رکھ لو ۔
نہ بھی تو صحیح طبع ہے

A family holding may be defined briefly as being equivalent according to the local conditions and under the existing conditions of technique either to a plough unit or to a work unit for a family of average size working with such assistance as is customary in agricultural operations. Another possible method of indicating a limit may be to propose an average level of money income which the permissible holding may be expected to yield

وہی لکچر (Language) میں کوٹ (Quote) کر رہا ہوں جس کو جہاں کوٹ کیا گیا ہے اس میں بنا گیا ہے کہ ۔

The limit which may be appropriate has to be determined by each State in the light of its own circumstances but broadly speaking following the recommendations of the Congress Agrarian Reforms Committee about three times the family holding would appear to be a fair limit for an individual holding

آگئے حل کر مارا لٹکائیں کر کے میں انکم (Money income) کا ایک اسٹینڈرڈ (Standard) اور انکریج کا ایک اسٹینڈرڈ ہو سکتا ہے اس میں انکم کے ایکٹوٹا میں ان دونوں پیسجس (Passages) میں نہ چرس ناں گئی ہیں باقی ہیروں کو نکال کر انہوں نے بایا ہے کہ انکم سس (income basis) کو لیے سکتے ہیں توہی اس کو کالکولٹ (Calculate) کرنے میں یہ دقتیں ہیں ۔ یہی ہو گ انکریج کی سس پر رکھ سکتے ہیں ۔ اندازے کے لیے میں با دیا ہوں کہ یہ ہو سکتا ہے جہاں نہ ہے کہ ان دونوں پیسجس میں پلاننگ کمس کے جو

معاہدہ کیا ہے ہم نے اس اور ایکٹنگ ممبرس ان دونوں کو لیکر ایڈجسٹ (Adjust) کر کے حلی ہولڈنگز میں دیا (Family holding in terms of area) ممبر کریں وہ اس کو ڈیفائنٹ (Definite) کر سکتے ہیں غرض یہ کہ ہلائنگ کمیس کے ساری جہوں کو سوچ سمجھ کر ورنسوا ممبرس کے تجربہ کی بنا پر رنڈرٹ ایسائسنگ ڈانا (Present Statistial data) حوالے سے سامنے رکھتے گئے اس کو ممبرس قرار دنا ہم نے ہلائنگ کمیس کے سامنے ہوئے طریقہ کو وری طرح قبول کیا ہے ہلائنگ کمیس کا ریکمڈنڈیشن ونا ممبرس (Unanimous) تھا جب یہ جاننا ہوا تو ہمارے میٹ کے لئے ڈرافٹ لیسلیشن (Draft legislation) بنا کر دیا گیا ہے صرف ہمارے اسٹ کے لئے لیکہ حد لیسس کے لئے نہیں بنا کر دیا گیا ہے انہوں نے اپنے حوالے کے جملے ڈرافٹ کی روپیسی میں جسٹ (Change) کر کے یہ حوالے (Chapter) فائنلایز (Finalise) کیا جان کے آرڈرل ممبرس کہتے ہیں کہ یہ مطلق سمجھ میں نہیں آتا کیا وائے میں حوالے اور مل کے میں کر کے وائے ؟ ان کی لاکھ سمجھ میں نہیں آتی کہ لیسٹ روپیہ بیس میں حوالے میں ہے اس کا حوالہ میں دیا ہوں جس میں نوکوی ہر میں ہوں میں تسلیم کرنا ہوں کہ میں باہر آدمی میں ہوں لیکن ہندوستان کے جسے کڑس (Crops) کے باہر میں ان کے تجربہ کے لحاظ سے میں جہوں کو ہلائنگ کمیس کے امی تعاون میں رکھا ہم ان پر پوروسہ کرتے ہوئے (بعض فرمائی جان کے آرڈرل ممبرس کے معلومات مجھ سے زیادہ ہیں معلومات وائے اگر بیکلچرسٹ میں میں طرف کے آرڈرل ممبرس بری کنڈل رنڈی اور اس طرف کے رسل ممبرس بری رکھا میں پہلے میں کی دای کلسٹ ہے اور انہیں دای طور پر تجربہ ہے جو مجھ جیسے موزرواندری کلسویر (Supervisory Cultivator) میں ہیں ان اکسپیرٹس (Experts) کی بیکسل اور پر بیکسل ونا سداو میں (United opinion) کو زیادہ اہمیت دینی نا آرڈرل ممبرس کے ان رگرومیں (Arguments) کو جو اس حوالہ میں مانا کیے گئے ہیں ؟ میرے پاس حوالہ میں (Choice) ہے کہ میں اس ونا ممبرس ریکمڈنڈیشن (Unanimous recommendation) کو زیادہ اہمیت دوں جو ہلائنگ کمیس کے داتا ہے اس بارے میں صاف صاف کہوں گا کہ جو پوائنٹس اور جو ریکمڈنڈیشن اور حوالے ہلائنگ کمیس کی ہے ہم اس کو قبول کرنے کے لئے بنا رہے ہیں ۔

in preference to the very valuable opinion (it may be very valuable opinion) of the hon Members here

اس کے معاملہ میں میں ہلائنگ کمیس کے ریکمڈنڈیشن کو ترجیح دیا ہوں اور صاف طور پر کہوں گا کہ اس کو قبول کیا جائے گا اور میں آج ل ممبرس سے اسل کروں گا کہ وہ بھی اس کو قبول فرمائی ہٹ دھرمی کا معاملہ میں ہے ہو سکتا ہے کہ بعض پراکٹیکل جہوں کے بند نظر آج اس کو اہمیت دے رہے ہوں کہ لیسٹ روپیہ ایسٹ میں حوالے ہٹ لیسٹ روپیہ اسٹ کا معاملہ میں بیکل جانے گا کنورسین ٹیبل (Conversion table)

کی ضرورت کسے ہے؟ اب فکس کر دیں گے۔ ہمیں روئے فعلی ہولڈنگ کے لیے ہمیں روئے میں روئے پس روئے کا بھی محاسبہ ہے۔ اس روئے مالگری دینے والے کے لیے اس روئے مالگری کی میں فعلی ہولڈنگ ہوگی۔ اس میں سے ساری مالگری کی میں ہے۔ نہ بنانا ہے۔ ہمارے حلقہ لوگوں کے پاس ہے۔ حسب تسلیم کے، ر (Purpose) کے لیے کالکولٹ (Calculate) کر کے چھوڑنا چاہیے۔ اس کو انگریز میں فکس کریں۔ بالید ریوس کے اندر جو اس آئی ہے اس کے لیے بھی ریوس تسلیم کیا ہی پڑے گا۔ میں اگر اس (Example) دنا چاہا ہوں

اب اب فعلی ہولڈنگ کی ایک اگر اسل لکر دیکھیں گا۔ فرض کر لیں کہ اوپر آباد علاقہ میں ایک لوکل ٹائسلوڈ ہے اور وہاں اس روئے مالگری کی ایک زمین ہے۔ اس کی ایک فعلی ہولڈنگ مقرر کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کو بل کلاسفیکس دیکھیں گے۔ وہ اسے اس ڈی کلاسفیکس کے لئے میں دیکھیں گے۔ روئے کی میں رکھیں گے۔ وہ یوں اڈھاک (Adhoc) ہیں۔ رکھی جائے گی۔ حسب اس تمام درجہ میں ہو وہ بھی کوئی میں ہے۔ میں لوگ چھوڑنا برے گا۔ وہ اس کو دیکھا ہی پڑے گا۔ ہووڑی دہرے کے لیے فرض کر لیں کہ جس کے ہم نے اسے کلاس کے لیے ۶ اوپر کلاس کے لیے ۲۴ انگریز رکھے ہیں۔ پہلے نوآئل ریوس ۳ روئے مقرر کر دیں گے۔ لیکن حسب میں صرح معین میں اسے انگریز کے اکویولٹ (Equivalent) ہوں گے۔ اسل آف روئے آئے ہائی میں نو مقرر ہی میں کر کے اس کو اب اس کے اوپر میں مقرر کرنا ہے۔ اب لوکل انریا میں فعلی ہولڈنگ کے لیے ۴ ۵ ڈھاک طور پر آریٹری (Arbitrarily) مقرر کریں گے۔ کسوں تسلیم کے دہرے اس کام کسے جلاں میں گئے۔ اسلکس اس کو کرنا برے گا۔ اب نہ کہیں ہیں کہ کسان اس کو آسانی سے سمجھ سائے۔ لیکن اسے انگریز بولے بھی تو میں اسے ہی سمجھا ہوں اور ۳ روئے بولے بھی تو میں اسے ہی سمجھا ہوں

سری ادھو راؤ شیل (عمان آباد عام) کورون تسلیم کی کون ضرورت ہے۔
ہوسکتا ہے کہ سب آف دی سوائل علیحد علیحد ہو لیکن ۶ روئے دھارے کی میں
نو پانچ روئے تک چھوڑنا ضروری ہے۔ نوآئل کو کلاسفیکس کیا ہوں گے؟

شری بی رام کشن راؤ میں سنا ہوں۔ سبے پاس ۶ روئے دھارے کی میں ہے۔
یہ جو صاف جاجر ہے کہ ریوس کے لیے فعلی ہولڈنگ گویا ایک بار اسلک ہے۔ ریوس کے قطعہ نظر سے ایک مال لکر دیکھیں۔ ہم اس فعلی ہولڈنگ کے ریوس کا احساں دے رہے ہیں۔ اب جو دھارے قائم کریں۔ اس میں پ نہ ہائے کہ اسے دھارے کی حد تک اپ لے سکتے ہیں۔ وہ راند و حول کے پاس بنوائی میں ہیں۔
ریوس کے لیے میں چھوڑنا ہے۔ نوآئل ہائے کہ کوئی میں چھوڑیں گے کیا کریں گے اگر آپ کے پاس کورون تسلیم نہ رہے

شری بی ڈی دتتیک (پوکروں عام) براکر (Per acre) دھارا
معرز ہونا ہے

شری سشن رائو (اکھارے) (بلنگہ) میں ہونا نہ بھی غلط ہے
شری بی رام کس رائو م اس کو دیکھیں کہ عدلیہ کے لیے سے معرز میں ہے
جو آب فکس کے ہیں وہ باب نول کے

شری وی ڈی دتتیک رائے آرسل آف مسٹر معاف فرمائیں تک سروے
میر کا کیا دھارے طے بند رہا ہے مگر اس کا دھار ۲۰ روپے ہو یا اوزن
کلاسفیکس کر کے دھار قائم ہونا ہے مں لحاظ سے دھارا قائم کیا جا سکتا ہے
اس لیے کورون سل کی ضرورت نہیں

شری بی رام کس رائو م کے لیے بھی کورون سل کی ضرورت ہے مرم
کر لہجے کہ میرے پاس ۲۲۲ اے کلاس سوئل ہے ۲۹۲ ی کلاس کی رہی ہے
کہیں اور سی کلاس کی رہی ہے مں میں آب روپس نو (Resumption purpose)
کے لیے نکرے کے کے سلیک مر کر کے اگ سلیک مر کر کے وہ آپ اسیا
مں مں کے نو کتا بہ دار خود طے کر مں کے حب روپس کا سوال ہوگا و تحصیلدار کے پاس
مقدمہ آئے گا اور وہاں بھی مں مں سمجھا کہ کورون لیل کے ہیں آپ کیسے طے کریں
گے اس سلسلہ میں میں جان ویاہد کہ دنیا جاہا ہوں کہ لیل کمشن کے سلسلہ میں آپ
بڑی غلط فہمی میں سلا ہیں مں بے غلط فہمی رل کر کے کی غرض سے مرم پس
کی ہے لکن پھر بھی نہ بات سمجھ میں نہیں آئی (Laughter) اس میں کیا
پراسس ہوگا میں بتانا چاہا ہوں اس میں ہم نے ڈیلٹڈ پروسیجر (Detailed Procedure)
نو میں رکھا ہے وہ نوٹس میں ہوگا جب نہ قانون نافذ ہوگا و ۶ ۷ آدمی کی ایک
کمیٹی بنائی جائے گی و صلح میں جانے کے بعد حمرل انکوائری کریں گے سوال
کلاسفیکس یا پروڈکس نا اگر کلچرل تکس کے لحاظ سے جسے انبار مانے
جاسکے ہیں و دیکھیں گے نہ تک قسم کی حمرل انکوائری ہے وہاں ثابت لیا نا
محضات کا نا اس قسم کی کوئی حمر نہیں ہے نہ ممکن ہے کہ تک پور ڈسٹرکٹ ایک
لوکل انبار میں جانے ایک ا دو تعلقہ میں جا میں جسے ہمارے اس پارلیمنری اسمبلی
کی کانسٹیویشن کا ڈی لیمٹیشن (Delimitation)

ہے مں تک لوکل انبار میں ایک حمرل ایک ا ی مں گے کہ وہاں کی اگر کلچرل
تکس کیا ہے و دیکھیں گے کہ جہاں و راہہ برکس قسم کی رساب ہیں۔
(Not in every village) میں نہ جانا ہوں کہ ہر ولس میں ہر اڈو بوجھل کے
مں ایک قسم کی رہی ہوئی ہے اس کے اوچود بھی ایک حمرل کلاسفیکس ضرور
ہوا ہے اس بارے میں وہ دریافت کریں گے کہ وہاں کی کیا حالت ہے آب بے مکریم
مقرر کیا ہے مسم معرز نہیں کیا اگر ا میں یہ معلوم ہو کہ ۲ ایکڑ کی ضرورت ہے

History sheet is the name of the pattedar—the names of the persons who are actually enjoying the land

اس میں بہدار کا نام، فاضل کا نام، سبکی دار کا نام اس میں کس قدر سبکی ہوگی کیا ہے نہ سب دھگا نہ مہربان رکارد فربا کے طور پر بنائی جائے گی (Rights of Mortgagees if any) اس کا بھی تذرا کیا جائے گا اس سے سب کے سار کرے کے بعد جو شخص اس زمین کا مدد ہے اس کو کئی دیگر فوائد بھی کیا جائے گا کہ اگر اس بارے میں اس کے کوئی اعتراض ہوں تو بتلائے جو ۳۰ تب بہدار مد رکھے گئے ہیں و (on the spot) جا کر اس کو حکم کریں گے جن میں سب ناری ہو جو شخص مسرر ہے و اپنے مکانات میں کرے گا تا جو غلطی ہو اس کو بھی و حکم کریں گے وہ اس معیار کے لیے معرکے گئے ہیں

A ledger called the holding sheet will be opened for every person connected with the land and with reference to the entries in part I entries are made of the extent with which he is connected in various ways as pattedar shikundar mortgagee tenant etc A copy of the sheet is served on each individual and is given time to file his representations if any after the disposal of the representations by an officer of the rank of a Tahsildar The sheets are finalised and final copies are made of these individual holding sheets Thereafter it is proposed to take power to require every person to report any change of interest to the authorities for making necessary changes in the permanent record It is hoped to keep this record up to date by adopting this method

ہاں نہ ہے کہ لیدر میں اس کے اپر میں کو ہم نے اس وجہ سے شروع کیا ہے کہ ریکارڈ اس وائس ہمارے پاس کسی قدر الابوری (Elaborately) ہیں ہے نہ کام ضروری ہے اس لیے ہم ریکارڈ اس وائس کا کام کر رہے ہیں سارے اسٹ میں نہ کام پورا کیا جائے گا اس کے کورس میں رہیں گے اس کے لحاظ سے سلگ ہوگی ب ہم نے جو معرکے ہیں وہ میں آپ کو سلا دینا چاہتا ہوں (میں معافی چاہتا ہوں کچھ دیر ہو ہو رہی ہے)

In respect of the ceilings a district authority

وہ ہولڈنگ میں جو جملے سے سار کرانے چاہیں گے ان کے لحاظ سے

will work out with reference to the individual holding sheets persons whose holdings exceed the prescribed maximum limit and take further action as may be decided upon by the Government

ان کے لیے یہ کورس میں اس کے وائس کو ڈسائیڈ (Decide) کرے گا کہ

شری بی رام کشن راؤ: نل جسے مجھے جپ ٹراکٹسٹ (Compliment) دنا کہ میں جپ تراکٹوں اور ہلنگ کمپس کے واسطے جس کو بھی میں اپنے حادوں میں لے لیا ہوں اور ان کے حالات کو بھی لٹ دیا ہوں نہ معلوم انہوں نے کیا کیا کہا لیکن مجھے یہ جپ ٹراکٹسٹ انہوں نے دیا مجھ میں بہت دور ہے جس پر نل ہاسٹوں کو میں دیکھتا ہوں جس سے میں دور لیا ہوں جس سے میں پر اب جس کی بات کی ہے کہ انہوں نے میرا ارہن و ہلنگ کمپس کے واسطے جس میں انا حادوں کہاں کر سکتا ہوں جس کا کہ جب دنا گیا اور دیکھئے کہ اگر میں اس کا لیے ولا ہے۔ بد حال۔ بد حال۔ ان کے حسابات کو بے ساتھ ہر کر لینا ان میں کوئی وہ نہیں ہے وہ نہیں ہے تو میں ان سے صرف حور اور ان واسطے لوگ اور اہل کرونگا لیکن وہ وہیں انورب کمب میں حالے والے ہیں میں کیا ریل سمرے وہیں روئے وغیرہ کا قصہ کہا

شری وی ڈی دسپانڈے: نازع بنائے گی کہ اے ہونے والا ہے
شری بی رام کشن راؤ: حور کو کچھ بھی ہوگا ہوگا میں نے اب کے سامنے جس سادوں پر نہ جس کی اس کی وصاحت کر دی ہے اس کے واسطے (Bonafides) اور ریسنبلنس (Reasonableness) کے سامنے رکھتے ہیں اس کام نوع

حافظ وطبعہ ہو دعا گئی اس واسطے
درند ان میں کہ جسے نا سید

میرا ہونہ وطبعہ ہے میرا فرض نہ ہے کہ میں اب کے سامنے حالات رکھوں جو کچھ کہا ہے کہ انہوں نے یہ کہنے والے اب لوگ ہیں جو بھی نصیحت میں اس میں میرا کچھ حالے والا ہیں ہے لیکن میں اس کو وارن (Warn) کرنا چاہتا ہوں کہ اگر اب اسے ہی آرگوسس کو رن امل (Reasonable) سمجھا اور وائڈ اوپن میں اور ہلنگ کمپس کے مسوہ کے خلاف عمل کیا کیونکہ جو سکتا ہے اب نہ سمجھیں کہ وہ ناکارہ ہیں نہ کہ میں اس میں اس طرح سوچا ہے اور پھوڑی دہر کے لیے اب اسے ہی رائے کو اسرٹ (Assert) کرنا مناسب سمجھا اور اس طرح یہ نصیحت ہم نے کرنا ہو کہ اس پر عور کرنا چاہئے کہ ہمارے لجنسٹس کا بھی کہیں وہی حال ہو جو ہمارے پردس کے لجنسٹس کا ہوا ہے اس پر اب مسجد کی کے ساتھ عور کچھ

Shri V D Deshpande Hyderabad is not a Part C State like Himachal Pradesh

Shri B Ramakrishna Rao It is a Part B State over which the Government of India have extraordinary powers to exercise

Shri V D Deshpande But they cannot cancel the legislation passed by it

Shri B Ramakrishna Rao The President has got under the Constitution power to refuse to give assent to our legislation

اسکا یہی دوسرا برہنہ ہے

Shri V D Deshpande The President in that case can even suspend our Legislature

Shri B Ramakrishna Rao He can also do that if he thinks it necessary. But he can in the first instance refuse to give assent to the enactment

میری گزارش کا مطلب انا یہی ہے کہ پارٹ (سی) اسٹ اور پارٹ (وی) اسٹ میں فرق انا یہی ہے کہ نائٹ (سی) اسٹ میں دس اندازی کے زیادہ حباب ہیں۔

Shri V D Deshpande Can the hon. Chief Minister enlighten us as to how many enactments were sent to the President for his assent?

Shri B Ramakrishna Rao This enactment under the Constitution has got to go to the President for his assent. Honourable friends can verify my statement by taking constitutional or legal advice.

جس دن ہم اس پر روز دہی ہو میں اس حرکت کو آپ کے سامنے بھی کرنا چاہتا ہوں کہ کیا اب چاہئے ہیں کہ یہ لجنہ میں بغیر لیگل آڈیٹ کے وہاں جائے اور پھر بالکل طور ہو جائے جس دوسرے انا کمیشن میں لیگل آڈیٹ نہیں لیا گیا اور اس کا حال ہو رہا ہے دیکھئے دوسرے اسسٹنٹ نے جس انا کمیشن کے بارے میں لیگل آڈیٹ میں حاصل ہیں کی گورنمنٹ آف انڈیا کا لیگل ڈائریکٹ دوبارہ ان کی جانچ کر رہا ہے جس میں سمیٹے ہم بلائیگ کمیشن کے ڈائریکٹ آڈیٹ اور کمیشن (Consultation) کے ساتھ اور جس میں سمیٹے گورنمنٹ آف انڈیا کی رائے (Written opinion) کے بعد نہ مانا گیا ہے ہماری یہ کوشش ہے کہ اس قانون کو ان کے مسودے کے مطابق بنا کر دیکھیں تاکہ اندر ہونے والے دن میں ان کا اسٹ (Assent) مل جائے اور حلالہ اس کا اہتمام (Implementation) کیا جا سکے لیکن اگر اب یہ موقع کھو جائے تو یہ نیرات کی مرہم

اب رہی ہاں کاسٹ آف کلتیویشن (Cost of cultivation) کی میرے پاس بھی اس کا ہر کچھ مواد موجود ہے لیکن میں مسکوز ہوں آرٹیکل میں میری کاپی آرٹیکل کا جہوں نے کل ملگو میں بربر کی اس بربر کو میں سمجھا ہوں کہ جب سے آرٹیکل میں فالو (Follow) ہیں کر سکتے ہوں گے لیکن میں نے ان کی بربر سے بھی مواد حاصل کیا اور اس کو ابی اغراض کے لیے استعمال کرنا ہوں جس کا مجھے حق ہے۔ میں

اول کا ابرا برس (Interpretation) لکھو اور میرا ابرا برس الگ لکھو
 ہر حال میں و مود نور (Use) کو لگا

یہ صحیح ہے کہ جو لوگ زرعت اور اگر نیکلہ سے ڈائریکٹ واسطہ رکھتے ہیں
 وہ عام لوگوں کا عہدہ نہ ہے کہ کاب ف کلسوس کوئی نسی ہر ہیں جسے ہم
 جہاں سہکر ربرتری (Arbitrarily) طے کر سکتے ہیں گناہ صحیح ہے کہ
 کاب ف کلسوس سے لکھ ۶۰ فیصد تک ہی ہو سکتا ہے پسے لوگوں
 نے اس کو گرہ (Exaggerate) کیا جس کا ایک بریل میں لے ایک رے
 اور حکمے رستدار سے فراہم کیے ہوئے معلوماتی بنا بر نہ بنائے کی کوسس کی کاس
 کے احراجات ۶۶ فیصد ہوئے ہیں لکھ بعض لوگوں نے نہ کہا ہوگا کہ ہم نے
 اس میں ای حسب سے حرج کر ہے نہ ہو سکتا ہے لکن کاب ف کلسوس کا
 داروہر حسب کہ بریل میں سری گوناں راو اور سری رکنا جی پلے کے
 ہر شخص کے ساتھ وری (Vary) ہونا ہے اس کا راد بر دوار اندوہول (Individual)
 بر ہے ایک فصلی کے حارجے حوں خوب بھی طرح حسب کر کے رناد سد وار کل
 سکتے ہیں لکن ایک فصلی کا ورہا ادبی رناد ہے اس کر سکتا اوس نو رناد
 احراجات برداس کے سدوار حاصل کری لڑی ہے ان تمام حروں پر کلس ف کلسوس
 موہوں ہے لکن کلس ف کلسوس کس حرج کو سمجھ رہے ہیں ؟ کس کی آسمن کو
 اب کاسٹ کلسوس میں شامل کرنا چاہیے ہیں ؟ جب نہ اندوہول سے اندوہول
 کے لیے اور رسی سے رسی کے لیے وری ہوئے ہیں و کلس ف کلسوس میں فرو
 ہوا ہے ایک ہی قسم کی رسی کر دو الگ الگ کلس کر کے والوں کے کلس ف
 کلسوس میں فرو ہونا ہے ایک فرسٹ کلاس سول کی کلسوس اب ہی کرے ہیں
 ایک دوسرا شخص بھی کرنا ہے لکن اس کا حرج الگ ہونا ہے و کاب کا الگ اس لیے
 نہ حرج ۵۰ فیصد سے لکر ۶۰ فیصد تک ہو سکتا ہے ۵۰ اور ۶۰ فرسٹ جس کا
 ذکر کیا گیا ہے و کاب وری ہونا ہے جو شخص داب سے محب کرنا ہے اوس کی
 کاس کے لیے ۱۰۰ سے لکر ۶۰ تک کلس ف کلسوس وری ہونا ہے ۶۰ سے اوپر
 کی لٹ اس وجہ سے بنائی گئی کہ بعض رسات کے لیے جو لوگ حود کاس کرے ہیں
 انہیں ماسور (Manure) وعمرہ کے سلسلہ میں رادہ حرج کرنا پڑتا ہے جو لوگ ماسور
 وعمرہ ذکر کلس کرے ہیں اول کا پروڈیوس (Produce) بھی رناد ہونا ہے
 جس کا کلس ف کلسوس کم ہوگا اس کا پروڈیوس بھی کم ہوگا اور مدی بھی کم
 ہوگی جس کا ارنل میں سری کڈل رڈی لے دلجست طرہہ پر بنا کا کوئی
 شخص چھ ہزار کی آمدنی بھی نہ کر سکتا ہے ۲ سو کی آمدنی بھی نہ کر سکتا ہے اور
 کوئی شخص (۲) روپہ آمدنی بھی نہ کر سکتا ہے جس کا اگر کوئی کاهل
 شخص ہو جو داب سے محب ہیں کرنا لکھ سوہرا وری (Supervisory) کاس

کرنا ہے اوس کو (۵) فیصد حرحہ بھی آسکتا ہے ہم جو حرحہ لگاتے ہیں اوس کا ہمار
بھی میں آگ کو بنانا ہوں

سری وی ڈی دیشا ناتھ نے ہر اسے سب دمی کی مدد آگ کوں کرے

ہیں ؟

شری بی رام کس راؤ : میں اوس کی مدد نہیں کروں گا ہم نے ہوا اور حرحہ
کالا ہے جو شخص (۹۴) فیصد حرحہ لگاتا ہے ہم اوس کی مدد نہیں کریں گے اوس
شخص کی مدد کریں گے جو ای داب سے محبت کرے کلسٹ کرنا چاہتا ہے ہم نے اوسط
(۵) فیصدی لگاتا ہے نہ بھی میں سری وی بی کلسٹا حاری کی سڈ کی بنا پر کہہ
رہا ہوں ورنہ سڈ کی بنا پر کہہ رہا ہوں جو کہ ایک کسی کے روبرو بعض لوگوں نے
سہادہ کے طور پر سس کی بعض لوگوں نے ۵ بنا ۳ پر سب کہا بعض لوگوں نے
۶۵ ے سب کہا لیکن اوریج کلسٹ آف کلسوس جو کالا گیا سب لوگوں کے لیے
بھی داب سے محبت کرنے والے کے لیے بھی سو وری (Supervisory elements)
کے لیے بھی (۵) پرسنٹ تھو ب لوگوں کو یاد ہوگا کہ کل ہم نے اسے معافی سے
(چاہے وہ غلط معافی ہو یا صحیح) پاس کیا اسلگ کمس کا نظریہ ہے کہ پرسنل
کلسوس میں سو وری کلسوس (Supervisory cultivation) کا اٹھنے داخل ہے
نہ امر صحیح ہونا غلط ہم نے اس کو مان لیا کہ کلسٹ آف کلسوس کے کلسولس
(Calculation) کے وہ سو وری کلسٹ آف کلسوس کا الٹ نہیں
لنا پڑے گا اس لیے ہم نے (۵) پرسنٹ کلسٹ آف کلسوس ڈڈکٹ (Deduct)
کرنے کے لیے فکس کیا اس کی وجہ سے کسی کا فائدہ ہوگا ؟ اوس کا فائدہ ہوگا جو داب
سے کلسٹ کرنے والا ہے اوس کا فائدہ نہیں ہوگا جو سو وری کلسٹ لارڈ ہے سو وری
وانری کلسٹ کرنے میں حرحہ زیادہ آتا ہے اور دابی کلسٹ کرنے والے کو حرحہ کم
آتا ہے ایک فول کے مطابق سو دابی کلسٹ کرنے والے کو ۱۵ سے ۳۳ پرسنٹ حرحہ آتا ہے
اس کے لیے ہم جو رہیں چھوڑیں گے وہ (۵) پرسنٹ کلسٹ آف کلسوس ڈڈکٹ کو کے
چھوڑیں گے کہ نہ رہیں تم رکھ لو ہم اوس کو رہیں دے ہیں رہے ہیں بلکہ اوس کی
رہیں اوس کو چھوڑ رہے ہیں اوس کی رہیں اوس کو چھوڑنے وہ ہم کہتے ہیں کہ
تم جو تکہ داب سے کلسٹ کرنے والے ہو اس لیے یہ معاملہ اوس شخص کے جو داب سے
محبت نہیں کرنا بلکہ سو وری کلسٹ لارڈ ہے تم کو زیادہ گجاسی دینا چاہیے ہیں
تم کو ہم زیادہ پراسپرس (Prosperous) دیکھنا چاہیے ہیں اس وجہ سے (۵)
پرسنٹ تمہارے لیے رکھ رہے ہیں اس میں فائدہ دانی محبت سے کلسٹ کرنے والے کا ہے اس کی
گجاسی اوس کے لیے ہے سو وری کلسٹ لارڈ کے لیے نقصان ہے جو جسا ادمی (۶۵)
فیصد بھی حرحہ کر سکتا ہے لیکن ڈڈکس (Deduction) کے انحصار کے لیے (۵)
پرسنٹ اوس کو مل سکتے گا اب نہ کہہ سکتے کہ آگ ای سپرانی کوں کرنے ہیں اوس کو

(م) ریسٹ دے جے ہاں کسٹریس نہ ہے کہ ہم لوگ اس قانون کی رو سے اوس کو کچھ دے جے جے ہاں مگوں خر سیم کر کے اوئے جے دے رہے ہں بلکہ اوس کی ریس اوس کو دے رہے ہں اوس کا ہار اوس کے گلے میں ڈال رہے ہں دھا حابا ہے کہ میں کچھوس ہوں ۱ برنل ہاوس کے و سمیں کچھوس ہوں جو ہں کی ریس اوس کے پاس چھورے کے لیے نار ہں آں اوس کی ریس لیے وہ نو فامی کے ساتھ لیے ہں لکن جب چھورے کا وہ نا ہے و کم چھوڑنا چاہے ہں میں صاف طور پر نہ واضح کرنا چھا ہوں کہ نہ Margin () رکھا گھاے اوس میں برنرس (Preference) داگا ہے و کون رکھا گھاے میں مانا چاہا ہوں اس وجہ سے رکھا گھاے ہاں جو سندس پیس کرے گے ہں اوس میں بعض میں و نا مانا گھاے اور بعض میں م سے ۸ پانا گھاے اس میں کا خر مصر ہے ہم لٹ لارڈ کو جو ریس چھوڑ رہے ہں میں اپنی ریس رکھے و لے شخص کو لٹ لارڈ تسلیم ہں کا نا میں لٹ لارڈ اوس کو سمجھوں گا جس کے اس ساڑھے خار مٹی ہولڈنگ کے سلیگ سے راد ریس ہو لکن جس کے پاس میں مٹی ہولڈنگ تک ریس ہے اوس کو لٹ لارڈ میں سمجھ سکتا اس سے رادہ کی ریس جس کے پاس ہے ہم اس کو لہند لارڈ سمجھوں گے ۷ نا کی تکنیکل برم کے لحاظ سے اس کو ہم بھوڑا جب بچ پیرٹ (Rich peasant) نا لٹ بچ پیرٹ (Middle rich peasant) کہہ سکے ہں اس کے لیے ہم اسی گھاے رکھا چاہے ہں و نہ مری رائے ہی ہں ایماں ہے ۔ لکن اگر اس میں سے بھی چھن لیں گے اور اس میں کچھوس پلاں گے اور اس کا سکوں ۱۰ کر دیں گے تو بھوڑا جب انسینو (Insinuative) جو اگر نکھر کے لیے ہے وہ بھی برنار کر دیں گے میں حابا کی اوس ہک (Book) کے الفاظ میں کہنا چاہا ہوں کہ اسکا کرنا ہماری گر کالچرل اکائی (Agricultural economy) کے لیے ضروری ہے اسے جوس حال سرس (Peasants) کے لیے بھوڑی جب گھاے رکھا ضروری ہے اس وجہ سے ان کو فام رکھا بھی ضروری ہے میں نہ الفاظ اس وجہ سے کوٹ (Quote) میں کر رہا ہوں کہ اب کو کو ری رعیت دون نا نہ کہ نہ جراب کے لیے رنار مسد ہے لکن ہم نے نہ سمجھا کہ جا کے حوالہ سے برس (Administrators) ہں وہاں کے حوالہ سے برس (Politicians) ہں جس کے مابہوں میں آج اوس ملک کی سمب ہے ان لوگوں نے ربولوس (Revolution) کے بعد سمجھگی سے متانی حالات کا اچھی طرح سے مطالعہ کر کے لٹ رنار میں لائے ہں میں میں ہک ہں کہ ان رنار میں میں ربولوس کا ہک گروید موحود ہے لکن انا رٹ برام ڈٹ (Apart from that) اچوں نے اس کی توری وری کر سس کی کہ اسی رخ اور مڈل کلاس سرسری (Peasantry) کو فام رکھا جائے اور وہ بھی عارضی دور کے لیے ہں باج چھ سال کے لیے ہں بلکہ برمسلی (Permanently) ہر دور میں فام رکھا ضروری سمجھا اچوں نے نہ کہنا ہمارے ملک کے معاد کے لیے نہ ضروری ہے

for the extensive application of mechanised farming for the organisation of collective farms and for the socialist reform of the agricultural areas will the need for a rich peasant economy cease and this will take us a somewhat long time to hush in

کیوں وہ نہ کہہ رہے ہیں کہ راج سرپ اکائی کو محدود حالات میں در سب سے نام کرنا چاہیے۔ اسکی وجہ وہ یہ بتا رہے ہیں کہ جب تک مکانائزڈ فارمنگ (Mechanised farming) کیلئے نا حاضریہ رسیا (Russia) میں کانکریو فاسنگ (Collective farming) ہے جسک اوسکے لئے جہاں حالات سازگار ہوں وہیں وہیں راج سرپ اکائی کی ضرورت ہے۔ اوسکی وجہ وہ یہ بھی بتا رہے ہیں کہ اگر اس میں فلکریسی (Flexibility) ہے رکھیں اور پھوڑا سہ راج سرپ کلاس کے ہاں میں دیکر اس میں ادھر ادھر موو (Move) کرنے کے لئے گھاسیں نہ رکھیں تو ہماری جھوں جھوں اندر بر گئے نہ پرہ سکیں۔ اور نہ ہم انڈسٹریل ریس (Industrialisation) کی طرف برہ سکیں۔ اس وجہ سے و کہتے ہیں کہ عوی دور کے ہے ہی ہیں۔ لکھ کے لئے رہا ہے اس کی ضرورت ہے کہ میں راج سرپ کلاس (حونا سلی) (Partially) خود کاسب کرتے ہیں اور پارسل ہا رڈ لریہ کرتے ہیں) نام رہے۔ جاسا کا کر سل جس حد تک میرے بعد ہے میں سکو آ کے سامنے سس کرنا ہوں (Laughter) میں سے ناں رولوس ہیں کاتے ہیں۔ میں ماویہ تک ہیں ہوں

Shri V D Deshpande But the hon Chief Minister irrelevantly is quoting Here they are doing supervisory work but are not taking any part in essential labour Essential labour is the main thing

سری بی رام کشن راؤ میں بالکل مانا ہوں۔ انہوں نے نہ جہر رکھی ہے کہ راج سرپ کو بھی میں بر کام کرنا چاہیے لیکن ہا رڈ لریہ بھی کاسب کرے گی اجاب دی ہے

سری وی ڈی دھسانڈے وہ بھی سکو ہے

سری بی رام کشن راؤ میں میں مانا ہوں۔ انہوں نے ہا رڈ لریہ کاسب کو برسل سوسس کی مرہ میں لیا ہے ورا سکو مان لیا ہے لیکن میں سے بے بوجھا جاسا ہوں۔ اس سے گئے کیوں نہ۔ دھمے ہیں؟

سری وی ڈی دھسانڈے لیکن میں دھمے کیوں جاسا چاہیے ہیں

سری بی رام کشن راؤ جہاں کے حالات الگ ہیں جہاں بر کمپارٹمنٹل سسٹم (Compartmental system) سے جہر کجانی ہے سٹیل لارڈ ویر

کے ان ممبرز کی گئی ہے کہ سال بھی انہاں کا ہے آرٹل ممبر مار سکندراناد (Hon Member for Secunderabad) مجلس کی ممبری کو چھوڑ کر ایک سوال کیا کہ انہ سو روپے کہ ان سے آگے ؟ وہ اس طرح اسے کہ ۱۰ ایک کس نے کسب اب کسوں سے (۵) ۱۰ روپے دنا (اس بلاک کس میں کلاری لال بدلا اور رکے قابل سرنگ بھی اس کے ارکان ہیں کے آرٹل ممبر سے ملے۔ یہاں کے لوگوں کو امروہو (Interview) دنا ان کے اسٹاتسٹکس (Statistics) سمجھنے دیکھنے اور کہ اسکا کی رپورٹ بھی انہوں نے دیکھی اس کے بعد ان کے رائے ۱۰ قائم ہے کہ مری میں میرا ۱۰ میں ۱۰ ان کے دناوار ہوئے اس لحاظ سے اندازہ کیا کہ سلیک کی ۱۰ در کھائی جائے اور انکو انکم کی میں مرار دیا گیا (آرٹل ممبر سکندر اناد کی رائے غالباً اور وہ بھی جی بھی ہو جائے) اور پھر پاری نے بھی لیکو مانا اس کے بعد بلاک کس میں اس حرم کے کسٹم (Confirm) ہوئے کے بعد انکو تسلیم کیا گیا ۱۰ انکم کا پراورن میرے دماغ کی دناوار میں ہے ان سب باتوں کو اس طرف کے آرٹل ممبر کو بھولنا چاہیے

شری وی بی راجو - اوس پورس (Portion) کے بارے میں کیا خیال ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ آرٹل ممبر (کلواکری) نے گل اسکا جواب دیا ہے۔ یہ اوس وقت کی بات ہے جب آرٹل ممبر سکندراناد خود کابنٹ (Cabinet) میں موجود تھے۔ ۱۰ سو روپے کے بارے میں جس وقت بات ہوئی وہ صرف حذر اناد کے بارے میں ہیں ہوں بلکہ جو پسیج (Passage) دڑا ہوں اس میں ۱۰ سب دیا گیا ہے۔

ایک اور اعتراض کا میں جواب دنا چاہا ہوں کیا کہ پلو ویٹ (Plough unit) کے الفاظ کو نکالنے گئے ہیں پلو ویٹ کے الفاظ کو نکالنے کی وجہ سے کہ پلو ویٹ کے الفاظ ان معوں میں استعمال کیے جاسکتے ہیں کہ قابل کسب میں اپنی ہو کہ ایک ناگر سے ہوں جاسکتے لیکو اس میں رکھ سکے کیونکہ کابل گریڈنگ دیکھنے بھی کچھ چھوڑنا پڑا ہے۔ اس کے لیے جو میں چھوڑ سکے وہ پاری میں وہ پلو ویٹ ہیں ہو سکتی۔ اس سے زیادہ دنا دڑے گا۔ بلاک کس میں پلو ویٹ کے جو الفاظ استعمال کیے گئے ہیں وہ انکم کے تعلق سے استعمال کیے گئے ہیں ایک عام حال کے طور پر معیار قائم کرنے کے ارادہ سے ۱۰ الفاظ رکھے گئے ہیں بلاک کس سے نہ ہیں کیا کہ ان کے سلیک لگا کر اگر سلیک ہولڈنگ (Existing holding) میں سے زمین لیے کیلئے پلو ویٹ ہی معیار ہوگا کیونکہ ان سے روپے اس کی لینے پلو ویٹ سے راہ میں ہی ہو سکتی ہے جو گھاسی رکھی جانا معبود تھا وہ گھاس پلو ویٹ

امیدیں بربھ ہوئی ہے تو ک تک میٹس برہوئی ہے۔ ہدک ڈا ناں کلا
ہہ اسکا طرہہ ہے۔ مہاں تک میں سمجھا ہوں سکے و کوئی طہہ مہ

سری وی ڈی ڈیساہائے حب ڈ بگ طہہ کے میٹس ہوں ہم
رہاد رکھتے کلے امیدس ہوں واسک بے رکھا جاسکا ہے۔ ورہم کے میٹس
بر امیدس واسک ب کے طور برہاری مہ ہے۔ نعی تک سس کو رکھتے کلے ہے
ملے اسکو پہلے لسا ہرنگا کوئکہ و ملے ہوئے کے بعد ہی گو ب کا میٹس ووب
رکھا جاسکا ہے۔ نہ سری ملے

میٹر اسپیکر اگر م کو بے لے حائے نو ناہ و ہرنگا کر غاور کی
راے نہ ہو کہ اسکو سطور میں کرنا حائے ہو ووب حوہ

سری وی ڈی ڈیساہائے اسکے معے نہ ہونکے کہ گورنمٹ کے امیدس کو
ووب بر رکھا جارہا ہے۔ میں نہ سلانا چاہتا ہوں کہ ہاے میٹس کی سکل میٹس
و میٹس کی ہے۔ گر اسکو رد کر دیا جائے تو پھر گورنمٹ کے میٹس کو ووب بر
رکھا جائے گا

میٹر اسپیکر میں تو نہ سمجھا ہوں کہ دونوں کے معے تک ہی ہیں حائے
انکریج کو چلے لیا جائے نا امیدس کو حب ابی بھ ہوئی ہے تو سکے لہ طے حصہ
کما جائے گا لہذا ابی مہ حواہس ہے تو س امیدس میں م کو مے ووب ر کو خا

Mr Speaker The question is

(a) In line 3 of sub section (1) of section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause for the words or any class substitute the word classes

(b) In sub section (1) of section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause for the portion beginning with the word yield in line 8 and ending with the word determination in line 11 substitute the following namely—

not exceed an area the land revenue assessment of which is O S Rs 32 in the case of dry lands and O S Rs 50 in the case of wet lands

(c) To sub section (1) of section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause add the following explanation and proviso namely—

Explanation —For the purpose of calculating the revenue of wet lands the assessment will be O S Rs 10 per acre

Provided that the Government may by general or special order direct that the area of the family holding calculated on the basis of revenue as specified in this sub section shall for any

local area be varied if the Government is satisfied that such variation is necessary or expedient

(d) Omit sub section (2) of Section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause

(e) Renumber consequentially sub section 3 as sub section (2)

The motion was negatived

Shri Annaji Rao Gaswane I demand a division

The House then divided

Ayes—69

Shri Abdul Rahman
Anant Ram Rao
Anant Reddy K
Anantha Ramachandria Reddy
Andanappa
Ankuah Rao Venkat Rao
Shri matli Arutla Karmala Dev
Shri Arutli Lavanaswaraha Reddy
Baddam Malla Reddy
Bepaji Man Singh
Bhupang Rao Nagu Rao
Bommagan Dharana Bhaskaram
Boraliker Bhagwan Rao
Buchiah M
Daji Shankar Rao
Deshmukh B D
Deshmukh Ranga Rao
Deshmukh Varman Rao
Deshpande V D
Gangeram
Gavane Annaji Rao
Gopal Rao
Gopali Ganga Reddy
Gurava Reddy A
Jadhav Sham Rao Bikaaji
Jogannpalli Annand Rao
Juvadi Damodar Rao
Kavade Achut Rao Yogi Raj
Kankanti Srinivas Rao
Kari Basappa Gurubasappa
Katta Ram Reddy
Krishnaiah
Laxmayya
Muruganti Kondal Reddy
Muttayya L
Narayan Reddy K V
Narsima Rao K L
Narasimlu T

Pampangowda Sakrappa
Papu Reddy K
Patil Uddihava Rao
Patil V shwas Rao
Pendim Vasudev
Rajaram G
Raj Malla
Raj Reddy A
Ramchandri Reddy A
Ramchandra Reddy K
Ramesham S
Ram Rao Dayanoba
Ram Reddy M
Rentla Balaguru Murthy
Sawase Madhav Rao
Sharan Gowda S d Ramayya
Sripat Rao
Singureddy Venkat Reddy
Srinivas Rao
Sriramulu G
Syed Akhtar Hussain
Syed Hassan
Uppala Malsur
Veerabhadra K R
Venkataiah K
Venkatesam J
Venkat Ram Rao Ch
Venkat Ram Rao K
Vooke Nagai
Waghmare Ganpat Rao
Wipaniar Madhav Rao

Noes—90

Shri Ambadas
Anant Reddy
Appa Rao Ramshetta
Ajga Ramaswamy
Ayyangowda Nagesangowda
Baangowda

NoES—Cont'd

NOES—Contd		Shri Nagan 11 K
Shri Basappa T		Na ayan Rao Narsing Rao
Baidu D G		Narendra
Brahma Reddy B		Narsing Rao M
Chuhann Devi Singh		Narasimha Rungopal Ramkishan
Channa Reddy M		Narasimha Shakti Rao
Deo Gopal Sastri S		Narasimha Rao
Deviprince Dtp Rao K sha	Ra	Narasimha Reddy Namdeo Reddy
Dwarka Pasa I	—	Narade Manickchand Ke alkhand
Ekbote Gopalrao		Pathak Nago Rao Vishwanath Rao
Ekhelkar B n Vasa Rama Rao		Patil Chander Sekhar
Gadhe Bhagwantl Rao		Patil Raktamya Dho idibr
Gaikwad Govind Rao Keroys		Patil Virendra
Ganapati Anna Rao		Ponnannan Narsing Rao
Gandhi Phoolchad		Praneshacharya J K
Gangula Bhoo nayya		Pulla Reddy P
Ganjave Bhagwan Rao		Rajalingam M S
Gautam M B		Raju V B
Ghosekar Madhav Rao		Ramakrishna Rao B
Gokaramlingam		Ramalingaswami Mahalingaswami
Hanumanth Rao P		Rama Rao
Jayaram D Rao Dyadeshwar Rao		Rama Rao Bhaskaran Rao
Joshi Venkat Rajeshwar		Ramaswamy D
Kamble Dhond Raj Ganpath Rao		Ram Reddy J
Kumble Tulsi Dashrath		Ranga Reddy K V
Kamalkar Murlidar Srinivas Rao		Rudrapa S
Kasiram		Smt Sangan Lakshmi Bai
Katapur Keshava Reddy		Shri Sastri S L
Kolur Mallappa		Shafuddin
Konda Laxman Bapu		Smt Shabjan Begum
Koralkar Vinayak Rao		Shri Shanker Deo
Vidyalankar		Smt Shantabai
Kotecha Ratnmal		Shri Shrivari
Laxman Kumar		Shroff L K
Limbay Muktap		Syed Mohammed Moosavi
Smt Masooma Begum		Varkintam Gopal Reddy
Shri Mehdi Nawaz Jung		Venkateshwar Rao
Melkote G S		Venkat Ram Rao K
Mirza Shukut Baig		Virupkshappa
Mohammed Ali		Vithal Reddy G
Mohammed Dawat Hussain		Smt Wagmare Aalatai
Morey Govind Rao Narasing Rao		Shri Wagmare Shesha Rao M
Murthy Rao I B		Yedekar G. dero Y

The Motion was Negatived

Shri G Rajaram Mr Speaker Sir My party strongly protests against this undemocratic and unrealistic attitude of the Government. In spite of the fact that we have been telling the Government that as far as possible in regard to such an important Bill an effort should be made to accommodate the majority opinion the Government have adopted this important Clause.

which my party feels is quite unjustified. Therefore my party stage a walk out.

(The members of the U P P Party led by Shri G. Rajaram then left the Assembly Chambers.)

Shri V. D. Deshpande On behalf of the P D F I wish to state that we assert that a majority of the members of this House are against this particular provision. Despite that party whip has been used and a section of the Congressmen who really feel on the same lines as we have been forced to vote for the clause. In view of this we see no reason why we should participate in the voting of other amendments. We leave it to the good will of the Treasury Benches whether to adopt the amendment or not. But to register our protest against the attitude of Government we wish to stage a walk-out.

(The members of the P D F Party led by Shri V. D. Deshpande then left the Assembly Chambers.)

Mr. Speaker I shall now put the amendment of Shri Gopalrao to vote. The question is

In line 9 of sub-section (1) of Section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause for the word 'fifty' substitute the word 'twenty five'.

The motion was negatived.

Mr. Speaker There is another amendment by Shri Gopalrao to the amendment of Shri B. Ramakrishna Rao which I shall put to vote. The question is

(1) "In sub-clause 2 of Clause 4 proposed to be amended by Shri B. Ramakrishna Rao the table of the acreage be amended as follows, namely

- (i) In para (a) for the figure '6' substitute 4
In Para (b) for the figure '9' substitute 6
- (ii) In para (a) for the figure '24' substitute 16
In para (a) for the figure '36' substitute 24
In para (b) for the figure '48' substitute 32
In para (b) for the figure '72' substitute '48'

(2) "(a) In line 1 of the Proviso, delete the words 'General or'

(b) In line 5 of the Proviso for the words 'fifty' substitute the word 'twenty five'.

The motion was negatived

Mr Speaker I shall now put the amendment of
Shri B. Ramakrishna Rao to vote. The question is

For sub section (2) of section 4 of the Act proposed
to be substituted by the clause substitute the following
namely—

(2) The Government shall determine the extent of land
which shall be regarded as a family holding for each class in each
kind of soil in all the local areas which may be determined for the
State subject to the limits specified below shall notify in
the Gazette the local areas and the extents so determined not later
than six months from the date on which the Hyderabad Tenancy
and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953 comes into
force and shall lay a copy of the Notification before the Legislative
Assembly if it is in session and if it is not in session when it next
re-assembles

Limits

- | | |
|---|----------|
| (1) Wet land - Single crop each year all kind of soils | |
| (a) Classification of 8 annas or above | 6 acres |
| (b) All other classes | 9 |
| (2) Dry land | |
| (a) BC or laterite soils | |
| (i) Class I with soil classification of 8 annas
or above | 24 acres |
| (ii) All other classes | 36 |
| (b) Chalka soils | |
| (i) Class I with soil classification of 8 annas
or above | 48 acres |
| (ii) All other classes | 72 |

Provided that the Government may by general or special
order direct that the limits of the Family Holdings specified
in this sub section shall for any local area be varied if the Govern-
ment is satisfied that such variation is necessary or expedient
for ensuring that the value of produce after deducting fifty per
cent therefrom is cost of cultivation is Rs 800

The motion was adopted

Mr Speaker Amendment No 3 The question is

For sub section (1) of section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause substitute the following namely—

(1) Subject to and in accordance with the provisions of this Section the Government may determine in the manner prescribed for all or any class of land in any local area the area of a family holding being the area which in the opinion of the Government an average family that is to say a family of 5 persons including the agriculturist himself can cultivate personally according to the local conditions with the prevailing practices of tillage and such assistance as is customary in agricultural operations as plough unit or a work unit and which will yield annually produce the value of which after deducting the cost of cultivation but not the value of the labour contributed by the family is Rs 800/ at the price levels prevailing at the time of determination

The motion was negatived

Mr Speaker Amendment No 4 has already been put to vote Amendment No 5 The question is

(a) In sub section (1) of Section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause for the portion beginning with the word yield in line 8 and ending with the word determination in line 11 substitute the following namely—not exceed an area the land revenue assessment of which is O S Rs 32 in the case of dry lands and Rs 50/ in the case of wet lands

Explanation For the purpose of this section the revenue assessment of wet lands will be deemed Rs 10/ per acre

(b) Omit sub section (2) of Section 4 along with the proviso proposed to be substituted by the clause and add the following proviso to sub section (1) namely—

Provided that the Government may by general or special order direct that the limits of the family holding specified in this sub section shall for any local area be varied if the Government is satisfied that such variation is necessary or expedient but in no case shall exceed the area the land revenue assessment of which is Rs 40/ in the case of dry lands and Rs 60/ in the case of other lands

(c) Renumber consequentially sub section (3) as sub section (2)

The motion was negatived

Srimathi J. Rajamani Devi (Siralla Reserved) I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Shri V B Raju Mr Speaker Sir With regard to Shri L N Reddy's amendment (No 7) the second part of amendment should not be put to vote in view of the fact that Shri B Ramakrishna Rao's amendment to sub section (2) of Section 4 of the Act has been accepted. Only Shri L N Reddy's first the amendment has to be put to vote

Mr Speaker Yea I shall put his first the amendment to vote. The second one need not be put to vote as the House has already accepted the amendment moved by Shri B Ramakrishna Rao. The question is

For sub section (1) of Section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause substitute the following namely—

4 (1) Subject to and in accordance with the provisions of this section the Government may determine in the manner prescribed for all or any class of land in any local area the area of a family holding being the area which in the opinion of the Government an average family that is to say a family of 5 persons including the agriculturist himself can cultivate personally according to the local conditions with the prevailing practice of tillage and with such assistance as is customary in agricultural operations as a plough unit or work unit

The motion was negatived

Mr Speaker Similarly I shall put the first part of the amendment of Shri Kondal Reddy (Amendment No 8) to vote. The second one need not be put to vote. The question is

In sub section (1) of Section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause in lines 9 and 10 omit the words after deducting fifty per cent there from as cost of cultivation and in line 10 for the figure '800' substitute the figure '1200'

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

For sub section (2) of section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause substitute the following namely—

6 (2) The family holding determined under sub section (1) shall be an area of land whose land revenue shall not exceed

O S Rs 30/ in the case of dry land and O S Rs 45/ in the case of wet lands

Provided that the assessment of land revenue in the case of wet lands for the purpose of this section shall not be deemed to be more than O S Rs 10/ per acre for single crop and Rs 15/ per acre for double crop

Explanation — In the former non Diwani areas which have not yet been settled or is settled the land revenue shall be calculated as per the average land revenue prevailing in the adjoining Diwani areas

The motion was negatived

Mr Speaker Amendments Nos 10 and 11 of Shri K Venkataramrao and Shri G Sreeramulu also pertain to sub section (2) of Section 4 of the Act and they too need not be put to vote as the House has accepted Shri B Ramakrishna Rao's amendment

The question is

Clause 4 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted already

Clause 4 as amended was added to the Bill

The House then adjourned till Half Past Two of the Clock on Monday the 21st December 1958

.